URDU NOVEL BANK

تیری میری کہانی

از قلم: اقراء ایوب

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

URDU NOVEL BANK

طلوع آفتاب کا منظر دیکھنا ہمیشہ سے اس کا معمول رہا تھا لیکن گزشتہ 5 سال سے اس منظر کو دیکھتے اس کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر جاتیں تھیں. آج بھی نماز فجر کی ادائیگی اور تلاوت کے بعد اس منظر کو دیکھتے ہوئے وہ خوب روئی. یہ آنسو وہ کسی کی یاد میں بہاتی تھی. جسکا نام تھا "پریشے کیانی" اس کی بہن،اس کی دوست، پری ٹھیک آج سے 5 سال پہلے اس دار فانی سے کوچ کر گئی تھی۔

اس سے پہلے وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہنستے مسکراتے دو معصوم چہرے کمرے میں داخل ہو چکے تھے.آنی مما آپ مما کو یاد کرکے رو رہی ہیں کیا؟ یہ سوال روز "حورین" اور "حمدان" اس سے پوچھتے تھے اور وہ صرف ان دونوں کی خوشی کے لیے ہنس دیتی

نہیں بیٹا میں نہیں روتی

آنی مما جب پاپا آئیں گے تو میں ان کو کہوں گا مما کو واپس لے کے آئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ جس شخص کے ذکر سے بچنا چاہتی تھی وہی نام ہر وقت سننے کو ملتا تھا.میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی "زارون کیانی" کبھی نہیں

ابھی سے میرے رفوگر کے ہاتھ تھکنے لگے

ابھی تو چاک میرے زخموں کے سلے بھی نہیں

سلمان کیانی" ریٹائرڈ آرمی آفیسر تھےاور ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے لیدر بزنس شروع " کردیا جو بہت جلد کیانی انڈسٹریز کے نام سے جانا جانے لگا. سلمان صاحب کی شادی ان کی خالہ زاد "رئیسہ بیگم" سے ہوئی تھی جوکہ دو بہنیں تھیں دوسری بہن تایا زاد سے بیاہی گئی تھیں. سلمان صاحب کو خدا نے شادی کے 7 سال بعد اولادنرینہ سے نوازا تھا. اپنے لاڈلے کا نام انہوں نے "شہروز کیانی" رکھا. دو سال بعد پھر خدا نے بیٹے سے نوازا.اور اسکا نام بہروز کیانی رکھا گیا.

وقت کا کام ہے بڑھنا اور وقت بڑھتا رہتا ہے.

اچانک ایک کار حادثہ میں سلمان کیانی اور انکی اہلیہ خالق حقیقی سے جا ملے.

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آگاہ اپنی موت سے کوء بشر نہیں

سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

اب کیانی انڈسٹریز کو شہروز اور بہروز کیانی سمبھالتے. شہروز اور بہروز کیانی کی بیویاں آپس میں تایا زاد اور خالہ زاد تھیں.

.بہروز کیانی کو خدا نے ایک بیٹا عطا کیا جس کا نام اس کے تایا نے "زارون کیانی" رکھا

شہروز کیانی کے ہاں دو معصوم کلیوں نے جنم لیا جو صرف ایک سال چھوٹی بڑی تھیں. بڑی بیٹی "پریشے کیانی" اور چھوٹیکا نام "علیزے کیانی" رکھا گیا.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس طرح زاون "کیانی ولا" کا اکلوتا اوربڑا بیٹا تھا. پریشے زاون سے 3 سال جبکہ علیزے 4 سال چھوٹی تھی.

زاون ایک سنجیدہ مزاج اور نہایت دوستانہ طبیعت کا حامل شخص ہے.عام سی پرسنیلٹی لیکن نہایت ذہین اور فرمانبردار.

URDU NOVEL BANK

پریشے بھی کم گو اور گھر بھر کی لاڈلی اور خوبصورت بھی خاص طور پے اس کی گردن پے موجود تل جو اور بھی اس کو پرکشش بناتے.

جبکہ علیزے اس کے الٹ تھی بہت ہی باتونی اور مردانہ حسن پے مرنے والی. رہی بات خوبصورتی کی تو کیا کہنے لمبے گھنے گھٹنوں کو چھوتے بال، سرخ اور سفید رنگ،اور چہرے پے پڑتے ڈمپل جو اس کے حسن کو دوبالا کرتے.

مما پلیز جلدی سے ناشتہ بنوا دیں پہلے ہی یونیورسٹی سے لیٹ ہو گی ہوں علیزے کمرے سے نکلنے کے ساتھ ہی آوازیں لگاتی آرہی تھی.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا جی یہ کون سی نئ بات ہے آپ کا تو معمول ہے یہ سارہ بیگم نے علیزے کو صبح ہی جھاڑ پلا دی تھی.

اسماء بیگم نے فٹ اس کی سائیڈ لی اور کہنے لگیں بیٹا آپ بیٹھو میں ناشتہ خود بنا کر دیتی ہوں آپ کو. شکریہ چچی جان.

مما پری کہاں ہے ؟

URDU NOVEL BANK

.وہ باہر لان میں ہے

.تمہاری طرح تو نہیں ہے اور آپی کہا کرو اسے حد ہوگئ زاورن کا نام بھی بگاڑ کر لیتی ہو

.اس سے پہلے اس کو اور ڈانٹ پڑتی زاورن کی انٹری سے بچت ہوگئ

.سلام بڑی مما اور مما

.وسلام بیٹا جیتے رہو

.میں جانے لگا تھا اس بلی کی آواز آء تو یہاں آگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناشتہ کرو بیٹا۔

نہیں میں نے پپا اور بڑے پپا کے ساتھ کرلیا ہے،اچھا مما میں آج لیٹ آوں گا

HEC

کے کچھ ممبرز آئیں گے اور آفس بھی جانا ہے۔

.اچھا، بیٹا خیریت سے جاؤ خدا کی امان

URDU NOVEL BANK

سارہ بیگم کو زارون بہت پیارا ہے.اور زارون کو بھی اپنی ماں سے زیادہ سارہ بیگم عزیز تھیں. جبکہ اسماء بیگم کو پری اور عزی زیادہ پیاری تھیں.زاوی ان کا اکوتا بیٹا ہے لیکن دونوں لڑکیوں کا مقام بیٹے سے بڑھ کے ہے.

زارون مقامی گورنمنٹ کالج میں فزکس کے پروفیسر کے عہدہ پر فائز ہے. جبکہ پریشے ایم ایس میتھس کے سیکنڈ سمسٹر اور علیزے ایم بی اے فائینل سمسٹر کی طالبہ تھیں.

زارون کا کالج یونیورسٹی کے راستے میں ہی ہے.لیکن علیزے میڈم جلدی اٹھیں تو اس کے ساتھ جائیں اس کو باقاعدہ پری چھوڑنے جاتی جبکہ واپسی پے زارون،پری کو چھوڑنے اور علیزے کو لینے جاتا.کیونکہ پری کی کلاس ایوننگ میں ہوتیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارون کو سب گھر میں زاوی،پریشے کو پری،جبکہ علیزے کو عزی کہتے.

زاوی اور عزی میں خوب دوستی ہے،جبکہ پری بہت کم بولتی،البتہ دونوں بہنوں میں بہت دوستی ہے.

URDU NOVEL BANK

عزی نے اپنے سینئر حاشر حیات کا بھی صرف پری کو بتایا ہوا تھا۔

حاشر اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہے.اس والدین وفات پا چکے ہیں.اب وہ اپنی دادی کے ساتھ رہتا.ایک نمبر کا فلرٹی اور خوبرو، ناجانے کتنی لڑکیوں کو جھوٹی محبت کے جال میں پھانس کر ان کی عزتیں لوٹ چکا تھا وہ.

کیانی ولا کل ۵ کنال پر تعمیر کیا گیا تھا. داخلی دروازے کے ساتھ ہی داہئیں طرف پورچ تھا اس کے ساتھ انیکسی تھی .جبکہ باہئیں جانب بہت ہی خوبصورت لان تھا. جس میں خوبصورت سی مصنوعی جھیل بھی تھی.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رہاہشی عمارت میں گراونڈ فلور پر ٹی وی لاونج، ایک ہال،اسٹڈی روم،ڈاہئنگ ہال، پریھر روم اور ایک کچن تھا. سیکنڈ فلور پر کمرے تھے جن میں پہلا شہروز صاحب کی فیملی اور پھر بہروز صاحب کا تھا ساتھ میں زارون ، پری اور عزی کے کمرے تھے. جبکہ تھرڈ فلور پے ایک سٹور روم اور باقی اوپن تھا۔

URDU NOVEL BANK

کیانی ولا ایک محبتوں میں مثالی گھر مانا جاتا،وجہ اس گھر کے افراد کا اتفاق تھا، پانچ کنال کے بنے اس محل میں ہر دم خوشیوں کا راج ہے اور ان محبتوں میں اضافہ زارون اور پریشے کا نیا بننے والا رشتہ جس کی خواہش آج بہروز کیانی اور اسماء بیگم کرنے والے تھے.اور یہ خواہش تو سارہ بیگم کی بھی تھی۔

بھاء صاحب میں پریشے کو اپنی بیٹی بنانا چاہتا ہوں. زارون سے میں نے پوچھا ہے اسے کوء اعتراض نہیں ہے. میری دلی خواہش ہے یہ کہ ہم اپنے بچوں کو ایک پاک رشتے میں جوڑ دیں. آپ بھی پریشے سے پوچھ لیں.

ٹھیک ہے میں پوچھ لوں گا اس سے ویسے مجھے یقین ہے کہ اسے کوء اعتراض نہیں ہوگا.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا ہو تو بہت اچھا ہوگا میری بھی برسوں پرانی خواہش پوری ہو جاے گی.

پری یار کہاں ہو ایک نیوز ہے تمھارے لیے.

کیا ہے عزی کیوں شور کر رہی ہو پوری کالونی سن لیتی ہے.

. یار چچا اینڈ فیملی تشریف لاے ہوے ہیں. کون سی نئ بات ہے وہ تو یہیں ہوتے ہیں

بریکنگ نیوز ہے میڈم پریشے کیانی کا پرپوزل آیا ہے. عزی نے ایک اہم خبر دینی چاہی جیسے .

تو کون سی نئ بات ہے یہ عزی کتنے ہی پرپوزل آچکے ہیں.

.پریشے ہنوز اس کی بات کو اگنور کر رہی تھی

.میڈم اس بار آسامی بہت مضبوط ہے مما پپا ضرور ہاں کر دیں گے

.اچھا ٹھیک ہے

.یار پری پوچھ ہی لو ویسے اس کے بارے میں.عزی کی دہاءیاں عروج پے تھیں

.اوکے میڈم رپوٹر بتاہیں آپ.پریشے اپنی ہار مان چکی تھی

.زارون کیانی کے والدین اپ کے لیے اپنے لاڈلے فرزند کا رشتہ لاے ہیں

کیا مطلب؟

ہہم سمجھ نہیں آء تمہیں؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں.

سمپل بات ہے ڈیرکہ تمہارے لیے چچا چچی نے زاوی بہاء کا پرپوزل لایا ہے.

اچھا.

تمہیں خوشی نہیں ہوء. تم ساری زندگی مما پپا کے ساتھ رہو گئ. نہ سسرال کی پریشانی نہ جنجھٹ. میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے پری. زاوی بہاء بہت اچھے ہیں. اور میں نے سنا ہے ان کو تم سے محبت بھی ہے.

میں نکاح سے پہلے کی محبت کو نہیں مانتی عزی یہ صرف ہوس ہوتی ہے اور کچھ بھی نہیں. پری نے اپنی رائے کا اظہار کر دیا تھا لیکن عزی کو بلانے کیلیے آتا زارون ان دونوں کی گفتگو سن چکا تھا. اور مسکرا کر کمرے کا دروازہ ناک کرتا داخل ہوا.

آہم. کی آواز کے ساتھ ہی پری نے جھٹ سے گلے میں پڑا ڈوپٹہ سر پے لے لیا جبکہ عزی کا ڈوپٹہ اس کے کندھے پے ہی لٹک رہا تھا.

جی زاوی بہاء کوء بات تھی؟

وہ ایک کپ کافی چاہیئے تھی تو تب، سوری اگر ڈسٹرب کیا.

.اٹس اوکے، زاوی بہاء میں بنا دیتی ہوں

.اس سب کے دوران پری ایسے منہمک ہو کے کتاب پڑھی تھی جیسے وہ وہاں ہو ہی نہ

اگلی رات کھانے کی ٹیبل پے سب موجود تھے.اور علیزے کی وہی ضد کے اسے زارون کی ساتھ والی کرسی پر ہی بیٹھنا ہوتا. جبکہ زارون اپنی بڑی مما کے پاس بیٹھتا کیونکہ اس کے بڑے ہوجانے کے باوجود کھانا اس کو بڑی مما کے ہاتھ سے ہی کھانا ہوتا۔

بیٹا کھانا تو آرام سے کھانے دو اسے ہر وقت میرے بیٹے کو تنگ کرتی رہتی ہو. پریشے بھی تو ہے تم سے سال بڑی ہے کوء ضد نہیں کرتی اور پریشے کے نام پے زارون نے اس کو دیکھا.اسکاء بلیو اور واءٹ کے سمپل سوٹ میں ڈوپٹے کو نماز کے سٹاءل میں لیے وہ سب سے بے نیاز کھانا کھا رہی تھی. زارون کو کب وہ اچھی لگنے لگ گئ وہ نہیں جانتا .تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارون کو ہمیشہ سے سنجیدہ سی کم گو سی پریشے پسند تھی بچپن سے ہی وہ اس سے اٹیچڈ تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ اس سے کترانا شروع ہوگئ. اور علیزے اس سے اتنا قریب.

لیکن اس نے ہمیشہ سے علیزے کو بہن جیسا پیار اور عزت دی. اپنے ایک کولیگ کی شادی پے وہ عزی کو لے کر گیا تو وہاں بھی بہن ہی متعارف کروایا. جبکہ پریشے اس کے ساتھ کم ہی آتی جاتی. شاید پری نے اس کی آنکھوں میں اپنی محبت کی قندیلیں دیکھ لی تھیں.

آؤ عزی، زارون نے اپنی ساتھ والی کرسی خالی کر دی تھی اور اب صورتحال یہ تھی کہ راؤٹ ساؤیڈ کی کرسیوں پے پہلے پریشے،زارون،اور علیزے بیٹھے تھے اور لیفٹ ساؤیڈ پر زارون کے سامنے بڑی مما، مام،اور اس کے ڈیڈ بیٹھے تھے،جبکہ لیڈینگ چیر پر بڑے پپا تھے.

چلو بیٹا کھانا شروع کرو اور پری بیٹا آپ کھانے کے بعد چائے لے کر میرے پاس اسٹڈی میں آئیں.

جی پپا،اس نے فرمانبرداری سے جواب دیا.

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

.آجاؤں پپا،پری نے اسٹڈی میں داخل ہونے سے پہلے اجازت چاہی

.آجاو بیٹا جی

.پپا آپ کی چائے

شکریہ بیٹا۔

اسٹیڈیز کیسی جارہی ہیں آپ کی؟

.اچھی جارہی ہے،اگزیمیز ہونے والے ہیں پپا

گڈ اور میری پری کی کیسی تیاری ہے؟

.بہت اچھی پپا جی

.بیٹا آپ سے اک بات کرنی ہے

.جی پپا بولیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹا آپ کے چاچو اور چچی نے آپ کے لیے زارون کا پرپوزل لایا ہے تو آپ کی رائے جاننی ہے.

بیٹا آپ کو جتنا ٹائم چاہیے آپ لے لو کوء جلدی یا دباو نہیں ہے آپ پے. زارون گھر کا بچہ ہے دوسرا آپ ہماری نظروں کے سامنے ہو گئ.آپ دونوں کا تمام وقت ساتھ گزرا ہے اس کے کردار میں کوء جھول نہیں ہے اور وہ آپ کو پسند بھی کرتا ہے.

ہمم.انھوں نے اس کے سر پے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا.

پپا میں آپ کے ہر فیصلے کو کبھی انکار نہیں کیا.آپ کا ہر فیصلہ مجھے قبول ہے

پپا میں پھر بھی آپ کو اپنے پیپیرز کے بعد بتاوں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آوکے بیٹا، آپ ریسٹ کرو جا کر.

گڈ ناءٹ پپا.

پری اک بات پوچھوں؟

ہاں پوچھوں عزی.

تمہیں زاوی بھاء کیسے لگتے ہیں؟

ٹھیک ہیں.

یار اس لیے پوچھا ہے کیونکہ اب وہ میرے بھنوہی بھی ہوں گے۔

---بتاو بھی اب پری

کہا نہ کے ٹھیک ہے.کیونکہ میں نے کبھی سوچا نہیں اپنے پاٹنر کے بارے میں، بس میری اور میرے والدین کی عزت کرتا ہو.ایسا ہو جس کا میں سوساءٹی میں بتا سکوں یہ ہے میرا پاٹنر.یہ ہے میری محرم محبت،اور زارون میں یہ تمام کوالیٹیز ہیں اور سب سے بڑی بات میرے والدین کی پسند ہے تو میں کیوں کوءاعتراض کروں.

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خدا تمہیں خوش رکھے ہمیشہ.عزی نے بہن کو گلے لگا کر دل سے دعا دی.

اس لمحہ تقدیر کے لکھے سے دونوں انجان بس مسکرا دیں.

اگلی صبح یونی جاتے ہوئے راستے میں علیزے نے زارون کو بھی آڑے ہاتھوں لیا.

URDU NOVEL BANK

زاوی بھاء آپ بہت گھنے ہیں پری کو پسند کرتے ہیں اور مجھے بتایا بھی نہیں یہ تو میں پپا اور چاچو کی باتیں نہ سنتی تو مجھے تو پتہ بھی نہیں چلنا تھا

اب لگ گیاپتہ تو میں کیا کرسکتا ہوں،اور تمہیں بتانے کا مطلب پوری کالونی کو خبر دینا ہے.

زاوی بھاء آپ بہت برے ہیں اور میں آپ کی ہونے والی نصف بہتر کو بتاوں گی کہ آپ اس کی براءیاں کرتے ہیں.

میں نے تو کچھ نہیں کہا اس کو؟

اوکے.....ایک ڈیل کرتے ہیں آپ اج رات میں آفٹر ڈنر آلس کریم کھلاہیں گے تو

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اوکے ڈن چڑیل.

اسی روز پری کو یونی چھوڑنے راستے میں زارون نے اس سے پوچھ ہی کے دم لیا.

سنیں پریشے، آپ کو ہمارے نۓ بننے والے رشتہ پے کوء اعتراض تو نہیں؟

URDU NOVEL BANK

زارون بہاء، میں پیپرز کے بعد پپا کو بتاوں گی.

---آپ اب بھی مجھے بہاء کہہ رہی ہیں جبکہ آپ کو پتا بھی ہے کہ

میں نکاح نامہ پے دستخط کرنے تک آپ کو بہاء ہی کہوں گی.

اوو،اٹس مین آپ نکاح کرنا چاہتی ہیں.

جی، کیونکہ میں دور حاضر میں منگنی جیسی کسی رسم کی قاﺋل نہیں.اور نکاح ایک مضبوط بندھن ہے.ویسے بھی ہم ایک گھر میں رہتے ہیں تو نکاح ہی ٹھیک ہے.

---اگر میں رخصتی بھی کروا لوں تو

---مجھے اپنا ایم ایس مکمل کرنے دیں پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری میں اس وقت کا بے تابی سے انتظار کروں گا.

ہاں مجھے نہیں پروا

اب کسی اندھیرے کی

آنے والی راتوں کے

سب اداس رستوں پر

اک چاند روشن ہے

تیری موہنی صورت

آج سے پری اور عزی کے امتحان شروع تھے.اور پری کے پاس ایک ہفتہ کا وقت تھا اور وہ بلکل نیوٹرل بی ہیو کر رہی تھی.جبکہ علیزے نے پورے گھرمیں شور ڈالا ہوا تھا.

شہروز میں آپ کی چھوٹی لاڈلی سے تنگ آگئی ہوں.

کیوں سارہ بیگم، اب کیا کر دیا میری لاڈلی نے.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ بیگم ہمیشہ سے ہی عزی سے عاجز رہتیں تھیں جبکہ اس کی ساٸیڈ اس کے پپا لے لیتے تو وہ بات ہی نہ کرتیں.

آپ کی لاڈلی کے خیالات توبہ ہے.کہہ رہی تھی کہ پری کی منگنی کی رسم کی بجاۓ نکاح کی تقریب ہو.تاکہ میرا بھی نمبر آۓ.

URDU NOVEL BANK

.تو ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہے وہ اس میں غلط کیا ہے

.آپ کے لاڈ نے بگاڑا ہے اسے

اچھا آپ نے بہاء صاحب سے بات کی وہ کیا کہتے ہیں؟

.نکاح کی خواہش ظاہر کر رہے ہیں اور مجھے نہیں لگتا کہ یہ غلط ہے

پری سے بھی پوچھ لیں؟

.آپ پوچھ لینا اس سے،میرا نہیں خیال کہ اسے کوء اعتراض ہوگا

.ٹھیک ہے میں پوچھ لوں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری اورعزی کے پیپرز ختم ہوچکے تھے اور دونوں سمسٹر بریک جوکہ ایک ہفتے کی تھی انجواے کرنے کے لیے لاہور اپنے ننھیال جانا چا رہی تھیں.جبکہ گھر کے بڑے پری اور زارون کے نکاح کا سوچ رہے تھے. پری نے آخری پیپر کی رات اپنے مماپپا کو اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا تھا.اسے زارون کیانی اپنے ہمسفر کے طور پر دل و جان سے قبول تھا.اسے اپنے والدین کی پسند پر کوء اعتراض نہ تھا. اور رہی بات منگنی کی تو پری نے

URDU NOVEL BANK

اپنے دلاؤل سے اپنے والدین کو نکاح کے لیے راضی کروالیا تھا.تو ادھر زارون کا زور بھی نکاح کا تھا کیونکہ یہ اس کی محبت کی واضح دلیل تھی.

عرصہ خواب میں رہنا ہے کہ لوٹ آنا ہے

فیصلہ کرنے کی اس بار ہے باری اس کی

شہروز کیانی نے اپنے چھوٹے بھاء کو رضامندی دے دی تھی.اور زارون کو تو اپنی محبت کو پالینے کی جو خوشی تھی وہ اس کے چہرے سے عیاں ہوتی.

رات کو جب کھانے کے بعد جب سب گھر والے لاونچ میں اکھٹے ہوے تو موضوع سخن نکاح کی تاریخ تھا.بہت بحث کے بعد ۱۵ جنوری مقرر ہوء. یعنی صرف 6 دن تھے بیچ میں او تیاری کچھ بھی نہیں تھی.

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پری کچن میں سب کے لیے چاے بنا رہی تھی اور عزی مسلسل اس کو تنگ کیے جارہی تھی. یار کیا تم دونوں نے چپ کا روزہ رکھا ہوا ہے،تم ہو کہ کچھ اظہار نہیں کرتی اور ادہر میرے گھنے میسنے سے بھاء ہیں کہ پروں پہ پانی نہیں پڑنے دیتے.میں اتنی خوش ہوں اور تم دونوں کے چہروں پر 12 بجے ہوئے ہیں حد ہے ویسے

URDU NOVEL BANK

بیٹا پری آج آپ اور زارون جا کہ براۂیڈل ڈریس لے آنا۔

مما میرا جانا ضروری ہے کیا؟

بلکل ہے ضروری اور ویسے بھی آپ کوۂ انٹرسٹ شو نہیں کر رہی.کیا بات ہے کچھ کہا ہے کسی نے تم سے؟

نہیں ایسی بات نہیں ہے، میرے لیے ہمیشہ آپ شاپنگ کرتی ہیں مجھے کوۂ آۂیڈیہ نہیں ہے مما تب.

بیٹا مجھے پتہ ہے لیکن یہ زارون کی خواہش ہے،اور پھر علیزے بھی ساتھ ہوگی.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور کل آپ پارلر بھی جانا آپ کی اپواۂمنٹ لے لی ہے.

مما اب یہ بھی ضروری ہے کیا؟

بلکل ہے ضروی بلکہ میں عزی کو کہتی ہوں اسی پالر والی کو تمہیں تیار کرنے کا بھی کہے.

URDU NOVEL BANK

.جاؤ تیار ہو آتا ہو گا زارون لینے کیلیے

.جی مما

دوران خریداری بھی زیادہ تر پری چپ ہی رہی،ہر چیز زارون اپنی پسند سے لے رہا تھا.اور پریشے واقعی اس کی پسند کی قاٸل ہوگئ تھی. ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ پہلے بھی اس طرح .کی شاپنگ کر چکا ہو

پریشے کے لیے اس نے واٸٹ اور راٸل بلیو کلر کے کمبینیشن میں سلور اینڈ راٸل بلیو سٹونز کے فل کام والی میکسی لی اور ساتھ میں اسی طرح کی میچنگ جیولری بھی لی تھی.جبکہ علیزے کے لیے اس نے اسکاٸ بلیو کلر کا راجستھانی فراک لیا تھا.اور ساتھ .میں فل میچنگ جیولری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

راستے میں اس نے دونوں کو پالر چھوڑا اور خود پھر مارکیٹ آگیا.جہاں اس نے اپنی شاپنگ .کی اور پریشے کے لیے گفٹ بھی لیا تھا

گھر کا سارا رستہ اسی سر خوشی میں کٹ گیا

اس سے اگلے موڑ کوٸ ہمسفر ہونے کو ہے

URDU NOVEL BANK

گھر آتے ہی اس نے ساری چیزیں بڑی مما کے حوالے کیں اور خود اپنے روم میں آگیا.اب اس نے پری کو کل شام ہی دیکھنا تھا کیونکہ مما نے ان دونوں کے درمیان پردہ کروا دیا تھا.اور اس نے جی بھر کے احتجاج کیا تھا.

مما یہ کیا بات ہوء کون سا پردہ،ساری لاۂف ہم نے اکھٹے گزاری ہے تب کوء پردہ یاد نہیں آیا کسی کو بھی.

زاوی بیٹا یہ رسم ہے کیوں تنگ کر رہے ہو کچھ گھنٹوں کی تو بات ہے.

مما میرے لیے یہ لمحے صدیوں کے برابر ہیں.

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جانتی ہوں میں بیٹا جی.

شام میں پری اور عزی کے واپس آنے کے ساتھ ہی ان کے ننھیال والے آچکے تھے.

زارون کی ایک ہی خالہ تھیں جوکہ اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ آگئ تھیں انکے دونوں بیٹے

ٹوئنز تھے جوکہ ابھی میٹرک کے اسٹوڈنٹز تھے.جبکہ پری اور عزی کے ننہیال میں ان کے ایک ہی ماموں تھے جنکی ایک ہی بیٹی تھی جوکہ فرسٹ ائیر کی اسٹوڈنٹ تھی.

رات میں عزی اور پری کی فرینڈز اگئ تھیں تو ان سب نے مل کر خوب ہلا گلا کیا.جبکہ گھر کے سب بڑے ایک طرف بیٹھے ان کی شرارتوں کو دیکھ رہے تھے.

اگلی صبح ایک ہنگامہ تھا. گوکہ نکاح کی تقریب شام کے بعد کی تھی لیکن ایک ہنگامہ برپا تھا.اور ان میں اول نمبر پر علیزے تھی. جو کبھی کیا کرتی اور کبھی کیا اور اس کی آج بھی اپنی مما سے خوب عزت افزاء ہوء تھی.جسکو زارون نے آکر بچایا تھا.

بڑی مما آج اس کو کچھ نہ کہیں آج اس کا بھاء دولہا بننے جا رہا ہے.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا اس کو اتنا لاڈلہ نہ بناو.اس کا روز کا معمول ہے یہ.

چھوڑیں نہ بڑی مما.بچی ہے

بیٹا جی 22 سال میں ہے یہ اور حرکتیں 22 گھنٹوں والے بچہ والی ہیں.

ہاہاہا، زارون کا بے ساختہ قہقہ نکلا تھا.

ہنس لیں آپ،کچھ زیادہ ہی خوش ہیں آپ آج.

.بالکل آج آپ کی بھابھی تشریف لاہیں گئ

یعنی اب میری بہن میری بھابھی کہلاے گئ کیا

یس، آف کورس۔،اور تم میری طرف ہوگئ

.سوری میں اپنی بہن کو نہیں چھوڑ سکتی

سوچ لو

سوچ لیا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکاح میں زارون کے ڈیپارٹمنٹ کے کولیگز،پریشے کی دو تین دوستیں،اور علیزے کا گروپ جن میں حاشر حیات بھی شامل تھا،آے ہوے تھے۔ نکاح کی یہ تقریب کیانی ولا کے لان میں ترتیب دی گئ تھی۔ سٹیج کو واۂٹ روزیز سے سجایا گیا تھا۔اور تھیم میں راۂل .بلیو کلر بھی شامل کیا گیا تھا۔ فوٹوگرافر کا کام زارون کا خالہ زاد زاۂر انجام دے رہا تھا

.اسٹیج کو میچنگ تھیم کے نیٹ کے کرٹنز لگا کر تقسیم کیا گیا تھا

URDU NOVEL BANK

زارون نے خود آج نیوی بلیو کوٹ پینٹ کے ساتھ واٸٹ شرٹ اور میچنگ ٹاٸ پہنی ہوٸ تھی.

پریشے بھی آج کوٸ حور لگ رہی تھی. بیوٹیشن کے ہاتھوں کا کمال اس کے حسن کو دوآتشہ کر رہے تھے.

زارون کی چواٸس میں وہ اور ہی اس کو اپنے دل کے قریب لگی. راٸل بلیو میکسی اور واٸٹ ڈوپٹہ جو آج صرف نام کا ہی سر پر تھا.لمبے بالوں کو کرل کر کے جن میں میچنگ بیٹس اور واٸٹ پھول لگاۓ گۓ تھے داہنے کندھے پر تھے جبکہ ڈوپٹے کا ایک پلو باٸیں بازو پر پن اپ کر دیا گیا تھا. ماتھے پے چمکتی بندھیا اور ہاتھوں میں پہنے واٸٹ فلاورز کے گجرے اور ڈاٸمنڈ کی جیولری اور ویسا ہی پینڈٹ جو اس کی صراحی دار گردن میں جچ رہا تھا۔

سفید جالی دار گھوگھٹ جس نے پریشے کے خوبصورت مہتاب سے چہرے کو چھپا دیا تھا.اور زارون اس کے اس روپ پر دیوانہ ہوا جارہا تھا

خوبصورت غزل جیسا ہے تمہارا چہرہ چاند سا

URDU NOVEL BANK

نگاہیں شعر کہتی ہیں تو لب ارشاد کہتے ہیں.

نکاح شروع کریں مولانا صاحب،یہ آواز بہروز صاحب کی تھی۔

اور مولانا صاحب نے بسم اللہ کے ساتھ نکاح شروع کیا.

زارون کیانی ولد بہروز کیانی آپ کو پریشے کیانی بنت شہروز کیانی بعوض حق مہر 10 لاکھ روپے سکہ راج وقت اپنے نکاح میں قبول ہیں.

اور زارون نے تو یک دم سے ۳ بار'قبول ہیں' کہ دیا تھا. جبکہ پریشے نے تحمل سے مولانا صاحب کے پوچھنے پر اپنی رضامندی دی اور دستخط کیے تھے. اس وقت پری کو ایسا لگا گویا اس کے وجود سے سانس نکل رہی ہو جبکہ تواتر سے اس کے آنسو اس کا چہرہ بھگو چکے تھے. پری کی رضامندی کے بعد تو زارون کے چہرے پے خوشی نمایاں تھی

اچھا لگتا ہے تیرا نام میرے نام کے ساتھ

جیسے کوء صبح جڑی ہو کسی حسین شام کے ساتھ

----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جب پری کو لیے عزی سٹیج پر پہنچی تو زارون تو گویا ایک لمحے کو تو جیسے ساکت ہوگیا ہو پریشے اس کی سوچ سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی تھی

گوکہ گھونگھٹ ہنوز قاءم تھا۔

زارون نے آگے بڑھ کے پریشے کا ہاتھ تھام لیا تھا. اسے اک دم سے یہ لمحے ان فقروں کی ترجمانی کرتے محسوس ہوے۔

ان دونوں کے اسٹیج پر بیٹھتے ہئ سارہ بیگم نے کتنے ہی ہزاروں کے نوٹ وار کر ان دونوں کی نظر اتاری۔ دونوں کی جوڑی چاند سورج کو شرماے دے رہی تھی۔ حاضرین محفل تو لمحے بھر کو تو پلکیں جھپکتے رہ گے تھے. اتنا پرفیکٹ کپل شاہد ہی کسی نے دیکھا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیری محبت میں بس یہ مقام چاہیے

تیرے نام کے ساتھ اپنا نام چاہیے

URDU NOVEL BANK

ڈنر کا آغاز ہوا تو زاہُر کو یہ موقع فوٹو گرافی کے لیے بہتر لگا.اس نے اس پرفیکٹ کپل سے ایسے ایسے پوز بنوائے کہ پریشے کو آخر خود ہی بولنا پڑا کیونکہ اس کی ہمت اوربرداشت اتنی ہی تھی.

پلیز زاہُر ناؤ اسٹاپ اٹ۔

آپی کیا ہوا، ابھی آپ کے روم میں بھی کچھ شوٹ ہیں۔

بعد کی بعد میں دیکھیں گے

اوکے، ایز یو وش۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈنر سے فری ہونے کے بعد عزی کی فرماٸش تھی زاروں سے کہ وہ ایک زبردست سا سونگ اس کی بہن کے نام کرے کیونکہ زاروں کی آواز بہت اچھی تھی تو اس نے بھی دیر نہ کی اور جھٹ سے گٹار پکر لیا یہ سانگ میری پیاری سی منکوحہ پری کے نام اور زبردست سی اس محفل میں زاروں کیانی کی خوبصورت آواز گونج رہی تھی.

مجھ میں سفر توں کرتی رہے

URDU NOVEL BANK

ہر اک سانس میں توں گزرتی رہے

شام و صبح توں میرا

تیرے بنا کیا میرا

دو جسم و جان،ایک ہیں

نہ ہونا کبھی توں جدا

تیری میری کہانی

ہے بارشوں کا پانی

بن کے عشق جو برسے

تیری میری کہانی

دیکھو نا کیسی اجازت ملی ہے

اک دوسرے میں حفاظت ملی ہے

جینے کی ساری ضرورت ملی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ جام ہی ہے جیسا یوں ہی ہمیشہ

ہمیشہ رہے جس طرح

شام و صبح توں میرا

تیرے بنا کیا میرا

دو جسم و جان ایک ہیں

نہ ہونا کبھی توں جدا

تیری میری کہانی

ہے بارشوں کا پانی

بن کے عشق جو برسے

تیری میری کہانی

مجھ میں سفر توں کرتی رہے

ہر ایک سانس میں توں گزرتی رہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہم سے یہ جو بھی حرکت ہوء ہے

محبت محبت محبت ہوء ہے

کچھ اتنے ہیں ہم تم

کمی کچھ نہیں ہے

جتنا بھی جینا ہے

تجھ کو ہی جینا ہے

جیتے رہے جس طرح

شام و صبح تو میرا

تیرے بنا کیا میرا

دو جسم و جان ایک ہیں

نہ ہونا کبھی توں جدا

تیری میری کہانی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے بارشوں کا پانی

بن کے عشق جو برسے

تیری میری کہانی

گانا سنانے کے دوران پریشے مسلسل زارون کی نظروں کے حصار میں تھی۔ وہ تو بس اس کی خوبصورت آواز میں کھوء ہوی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ زارون اسے پسند کرتا ہے لیکن اس نے کبھی اظہار نہیں کیا تھا اور اب یوں سب کے سامنے اس کے جذبات کا اظہار وہ تو کچھ سمجھ ہی نہیں پارہی تھی یا پھر سمجھنا نہیں چاہتی تھی

زارون بھاء ویل ڈن بہت اچھی واؤس ہے آپ کی مزہ آگیا ویری ویل ڈن یہ کمنٹس زاؤر کے تھے جو خود بھی سنگنگ کا شوقین تھا.

تھینک یو ڈیر

یو ویلکم.

ابھی ان سب کا اور بھی جاگنے کا ارادہ تھا لیکن شہروز صاحب کی آمد کے ساتھ ہی اپنی محفل برخاست کرنی پڑی.

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

.عزی بات سنو

.جی بھاء کہیں

.اپنا وعدہ یاد ہے نا

کون سا وعدہ؟

.بتاوں میں تمہیں کون سا وعدہ

علیزے جان بوجھ کر انجان بنی تھی. کیونکہ صبح ہی زارون نے اسے کہا تھا کہ وہ پریشے کو منائے کہ نکاح کے بعد وہ اس سے بات کرنا چاہتا ہے اور شرط یہ تھی کے پری کو تھوڑی دیر کے لیے زارون کے کمرے میں روایتی دلہن کی طرح اپنے دولہے کا انتظار کرنا ہوگا. بات تو صرف بہانہ تھا اصل میں وہ اس کو جی بھر کر دیکھنا چاہتا تھا اپنے پاک جذبوں کو اس تک اس کے سامنے بیٹھ کر پہنچانا تھا. گھر کے بڑوں سے زارون نے بات کرلی تھی انہیں کوء اعتراض نہ تھا. صرف پری کو منانا تھا اور یہ کام زارون نے .علیزے کو سونپا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عزی پلیز تنگ نہ کرو۔

کرلی ہے بات میں نے آپ کی بیگم سے مشکل سے مانی ہے ابھی اسے ہی آپ کے روم میں چھوڑنے جا رہی ہوں۔

اور ہاں میں خود آپ کو بلانے آوں گی تب تک آپ ڈاۂیلاگز یاد کر لیں جو آپ کو اپنی نصف بہتر کے سامنے بولنے ہیں

آو کے چڑیل

کیا کہا؟

کچھ نہیں جاو تم پلیز۔

جا رہی ہوں۔

بہت گہرے خیالوں میں، محبت کے حوالوں میں

تمہارا نام آ جانا مجھے اچھا لگتا ہے

---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

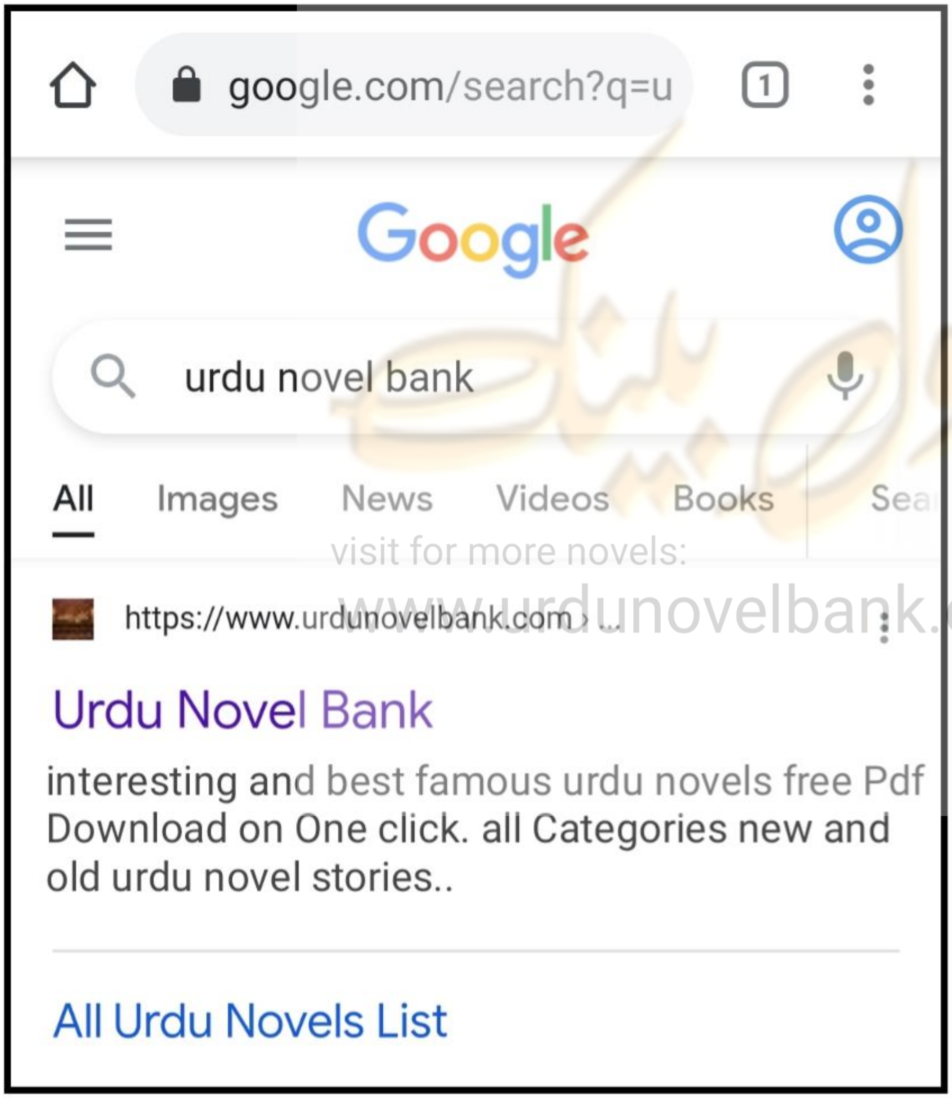

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

وہ حرف حرف چننے گا کتاب کر دے گا

مجھے یقین ہے اک روز میرا ہمسفر

اداس روح کو گلاب کر دے گا

آو پری تمہیں بہاء کے روم میں چھوڑ آوں بہت جلدی ہے تمہارے ہسپینڈ کو تمہیں دیکھنے کی. علیزے نے کمرے میں آتے ہی اس کو حکم نامہ جاری کیا

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے یار میں نہیں جارہی مجھے نہیں جانا پری واقعی ہی میں خوف زدہ تھی.

کچھ نہیں کہتے بہاء تمہیں نہ ہی وہ آدم خور ہیں کہ وہ تمہیں کھا جاہیں سو بی ریلیکس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آو صرف ا گھنٹے کی بات ہے۔گھنٹہ نہیں جسٹ ۱۵ منٹ۔

........اچھا میں کہہ دوں گئ بہاء کو. ویسے یہ تم پہ ڈیپنڈ کرتا ہے کہ تم

علیزے نے بات ادہوری چھوڑ دی تھی. اور ایک شرارتی مسکراہٹ پری کی طرف اچھالی.

عزی کیوں میرے ہاتھوں مرنا چاہتی ہو۔

ہاہاہا، ڈارلنگ وہ تو زارون صاحب مریں گے آپ پے آپ کے اس دہکتے بجلیاں گراتے حسن پے۔

مرو تم عزی۔

آو تمہیں چھوڑ آوں اس سے پہلے کے تمہارے شوہر نامدار تمہیں اپنے کسرتی بازوں میں اٹھا کے لے جائیں۔ عزی اب بھی باز نہ آء تھی۔ اس نے تو ابھی دونوں کا ریکارڈ لگانا تھا۔ وہ خوب تنگ کرنا چاہتی تھی۔

زارون کے کمرے کو بھی راؤل بلیو اور وائٹ کے تھیم کے کمبینیشن سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا۔ وائٹ کرٹنز اور وائٹ فرنیچر، اور پورے کمرے میں وائٹ روزیز اور بلیو کینڈلز کے ساتھ تیار کیا گیا تھا۔ بیڈ تک تاحد نگاہ پھولوں کی پتیوں سے روش بناء گئ تھی۔ کمرے کا خوابناک ماحول پر شے کی ڈھرکنیں تیز کرنے کے لیے کافی تھا۔ اس کے ماتھے پے چمکتے ننھے قطرے اس کو کنفیوزڈ ظاہر کر رہے تھے۔ اس کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ چکی تھیں۔ دل کی ڈھرکن تیز اور پورا وجود کپکپا رہا تھا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہزاروں عیب ہیں مجھ میں،مجھے معلوم بھی ہے یہ

مگر اک شخص ہے نادان سا،مجھے 'انمول' کہتا ہے.

زاوی بہاء آجاؤ ہیں،زارون کے سیل کی بیپ بجی تو عزی کا میسج آیا ہوا تھا.اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ چکی تھی. وہ خراماں خراماں چلتا ہوا سیڑھیاں عبور کرگیا تھا. کمرے کے پاس پہنچا تو عزی اس کا راستہ روکے کھڑی تھی.

آپ اندر نہیں جا سکتے؟.

کس خوشی میں چڑیل

پہلے پیسے دیں.

کیوں؟

تو پھر آپ اندر نہیں جا سکتے.

کتنے پیسے چاہیں تمہیں؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

50,000

اتنے زیادہ.

منکوحہ سے ملنا ہے یا نہیں؟

ملنا ہے آف کورس.

تو پیسے دیں.

یہ لو، زارون نے اپنا والٹ نکال کر دیا. اب ہٹو.

نہیں ، پہلے میں پیسے گنوں گی پھر جانے دوں گی یہ بات اب پرانی ہوگئی کہ والٹ پکڑایا

اور چلے گے.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توبہ ہے تم سے عزی.

کیا پتہ آپ مجھے خالی والٹ پکڑا دیں پھر؟

گن لو میری اماں.

اب جاوں.

جاؤیں

اور صرف ۱۵ منٹ.

کیا؟

جی آپ کی بیگم نے کہا ہے.

اسے میں خود ہینڈل کر لوں گا.

آو کبھی یوں بھی میرے پاس

کہ آنے میں لمحہ اور جانے میں زندگی گزر جاے

کمرے کا لاک کھلنے کے ساتھ ہی پریشے کا تو سانس رکنے لگا.دل تو جیسے اچھل کر حلق میں آگیا تھا.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارون نے روم میں انٹر ہوتے ہی روم ڈور لاک کر دیا تھا۔ آہستہ سے چلتا ہوا آکر بیڈ کے کنارے پر بیٹھ گیا۔ اور اپنی بیگم کو سلام کیا۔ جس کا جواب پریشے نے صرف سر کو خم کر کے دیا تھا۔ زارون تو بس اس کی ایک جھلک دیکھنے کو بے تاب تھا۔

پری ' زارون کی گھمبیر آواز جب کمرے میں گونجی تو پریشے کو لگا کہ ابھی اس کا دل ' پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو بے تاب ہو۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی زارون اس کا جالی دار سفید گھونگھٹ الٹ چکا تھا۔ایک لمحے کو تو جیسے زارون بھی ساکت رہ گیا۔ سدا کی سادی رہنے والی پریشے کا یہ روپ صرف اور زارون کیانی کے لیے ہی سجایا گیا تھا۔ وہ تو اپا آپ بھول رہا تھا۔ دیکھ رہا تھا تو صرف پوری آب و تاب سے چمکتا یہ چاند سا مکھڑا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کپکپاتا وجود اور لرزتے لب، شبنم کے قطروں کی روشن جبیں پر موجودگی،

پریشے تو کوء پری لگ رہی تھی جو پریستان چھوڑ کر صرف زارون کے لیے زمین پر اتاری گی ہو۔

زارون کا دل تو بے ساختہ چاہا کہ اپنی پری کو اپنے حصار میں مقید کر لے۔

اس نے نرمی سے اس موم کی مورت کا چہرہ اونچا کیا اور بس دیکھتا ہی گیا۔

وہ آنکھوں سے شرارت کرتا ہے

اپنی اداوں سے قیامت کرتا ہے

نگاہیں ان کے چہرے سے ہٹتی نہیں

پھر بھی ہماری نظروں سے شکایت کرتا ہے

'آپ تو میرے خوابوں اور سوچ سے بڑھ کر خوبصورت لگ رہی ہیں پری'

--اب تو مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے رخصتی کی شرط کیوں نہیں رکھی۔

پری میں نہیں جانتا کہ کب میرے اندر آپ سے محبت کا جذبہ پیدا ہوا لیکن جب مجھے لگا کہ میری زندگی کا سفر آپ کے بغیر ممکن نہیں تو آپ کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔آپ کی جھجک اور مجھ سے کترانا میری سمجھ سے باہر تھا اور شاہد یہ ہی وجہ ہے کہ میں اپنی محبت کا اظہار نہیں کر سکا۔

آپ اب میری منکوحہ ہیں اور ہمارے درمیان آج جو پاک بندھن بندھا ہے وہ مرتے دم تک قاہم رہے گا۔

میں نے آپ سے پاک محبت کی ہے اور پاک محبت کی منزل نکاح ہے پری۔

URDU NOVEL BANK

اور ساتھ ہی بیڈ سائیڈ ٹیبل سے ایک مخملی کیس بھی پریشے کے سامنے کیا۔

یہ آپ کا گفٹ ہے پریشے،اب آپ خود پہنے گیں یا میں پہناوں تو کوء اعتراض۔

آپ خود پہنا دیں،پریشے کی سرگوشی نما آواز اس کے کانوں میں پڑی تھی۔

یہ تو بہت اچھی بات کی آپ نے۔

زارون نے مخملی کیس میں سے ایک خوبصورت اور نفیس سا ڈائمنڈ بریسلٹ اس کے داہنے ہاتھ کی زینت بنایا اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ پے اپنے اس بندھن کی پہلی مہر محبت ثبت کی۔

یہ اب آپ کے وجود سے میری یا آپ کی آخری سانس تک جدا نہ ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پریشے نے ایک آسودہ سی مسکراہٹ لیے زارون کے کندھے پر اپنا سر ٹکا دیا تھا اور یہی زارون اور پریشے کی محبت کا ثبوت تھا کہ وہ دونوں مرتے دم تک ساتھ رہیں گے۔

ضروری تو نہیں زبان سے کہیں دل کی بات

زبان اک اور بھی ہوتی ہے اظہار محبت کی

URDU NOVEL BANK

مگر وقت کے فیصلوں سے ہر اک کی طرح وہ دونوں بھی انجان تھے۔

توں پیا سے مل کے آء ہے

بس آج سے نیند پراء ہے

پری کو جب سے زاورن روم میں چھوڑ کر گیا تھا تب سے علیزے نے اس کا دماغ خراب کر رکھا تھا. عجیب سوال کر رہی تھی وہ پری سے اور سیدھی الٹی سریں الگ لگا رہی تھی.

سمپل انھوں نے اپنے دل کا حال سنایا اور یہ بریسلٹ گفٹ میں دیا اور میں بس انہیں سنتی رہی

انہیں کہنیں،

پلیز عزی بس کر جاو میں بہت تھک چکی ہوں اور نیند بھی آرہی ہے.

اچھا، لیکن آج تو دو بندوں کی آنکھوں سے نیند روٹھ چکی ہے ماے سسٹر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک آپ اور آپ کے وہ.

تم نے اگر رت جگا منانا ہے نہ تو اپنے حاشر حیات کو کہو کہ وہ تمہیں کال کر کے تمہاری بوریت دور کرے اور پلیز لاؤٹ آف کردو یار

سو جاو تم لیکن تمہیں نیند نہیں آنی آج ڈارلنگ

میں مما کو جا کے کہتی ہوں

کیا کہو گی؟

مرو تم.

لیکن تمہارے ساتھ ٹھیک۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری بیڈ کراون سے ٹیک لگاے بیھٹی تھی.اور دماغ مسلسل مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا. زارون کی باتیں،اس کی محبت کا اظہار،اس کی وہ پرشوخ نگاہیں ابھی بھی یاد کرنے پر اس کی دھڑکنیں بے قابو ہو جاتیں تھیں. پری نے تو خود کئ باتیں کرنی تھیں

زاروں سے لیکن اس کے سامنے تو اس کے لبوں پے قفل لگ گیا تھا. اس نے ہمیشہ سے ایک پاکیزہ اور مضبوط ہمسفر کی ہمراہی کی دعا مانگی تھی اور وہ قبول بھی ہوگئ تھی.

پری غور سے اپنے ہاتھوں پے لگی زاروں کے نام کی لگئ مہندی کو دیکھتی رہی پھر نہ جانے کیا سوچ کر اس نے اپنے ہونٹ اپنی ہتھیلی پے لکھے زاروں کے نام پر رکھ دیے.

لیکن بہت مختصر عرصے کے لیے وہ اس کا ہمراہ بنا تھا. یہ فیصلہ تقدیر نے بہت پہلے ہی کر رکھا تھا اور ہم انسان تو کبھی بھی مکمل دعا نہیں مانگتے

تمہیں خبر ہے

کہ تم دعا ہو

وہ دعا جسے مانگ کر

یہ بھی مانگا جاتا ہے

کہ یہ میرے حق میں قبول ہوکر

پھر کسی کے حق میں قبول نہ ہو.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری کو اس کے کمرے میں چھوڑ آنے کے بعد جب زارون بھی چینج کر کے اپنے بیڈ پر بیٹھا تو وہ بھی پریشے کے روپ کو یاد کرتا رہا. وہ پری پیکر اس کے خیالوں سے گئ ہی کبھی نہیں تھی لیکن اب تو زارون کو اپنی نیندوں پے بھی اسی کا قبضہ محسوس ہو رہا تھا.نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی. اس کے لبوں پے مسکراہٹ بکھر گئ وہ لمحہ یاد کرکے جب پریشے نے اس کے مضبوط شانے پر اپنا سر ٹکایا تھا. اس نے سیل فون آن کرکے آج کی تقریب کی تصاویر دیکھنی شروع کر دیں تھیں جو زاہرؔ نے اسے سینڈ کیں تھیں. اور کچھ سوچتے ہے زارون نے پریشے کی اس تصویر پر لب رکھ دیے جو زارون کے بیڈ پر اپنا چہرہ گھونگھٹ کی اوٹ میں لیے پورے استحقاق سے بیٹھی تھی.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آء لو یو مائے واءف فراہم کور آف مائے ہرٹ. کہہ کر ناجانے کب وہ نیند کی وادی میں اتر گیا

اذان فجر کی آواز کے ساتھ ہی کیانی ولا کے تمام افراد جاگ جاتے.آج بھی یہی ہوا تھا گوکہ کل کی تقریب رات گے ختم ہوء تھی لیکن اس وقت سارا گھر مہمانوں سمیت جاگ

URDU NOVEL BANK

رہا تھا سوائے علیزے کے.وہ نماز پڑھتی تھی لیکن آخر وقت میں جس پر روز اس کی عزت افزاء ہوتی.اور آج بھی یہی ہوا تھا.

تم سے پری اچھی ہے وہ کل کی دلہن کچن میں کھڑی سب کے لیے ناشتہ بنانے کی تیاری میں لگی ہے اور تم ہو کہ نیند ہی نہیں پوری نہیں ہوتی.

مما پلیز آج سونے دیں کل سے ٹائم پر اٹھوں گی اور پری کی ابھی رخصتی نہیں ہوئی کہ وہ ایک دن کی دلہن بھی بن گئی.

ہاں جس وقت سورج پوری طرح سے روشن ہو چکا ہوگا تب صبح ہو گی تمہاری اور اسلام میں نکاح ہی شادی ہے سمجھی اور نماز پڑھ کے آکر بہن کی مدد کرو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اٹھ گئی مما جی، اتنا غصہ نہ کیا کریں آپ۔

جی مہربانی بیٹا جی اور تم بھی سن لیا کرو میری،

ایک میری پری ہے اور ایک تم پتا نہیں کس پے گئی ہو میرا نام ہی ڈبو گئی تم۔

URDU NOVEL BANK

سلام زندگی، کیا ہو رہا ہے؟ کچن میں چاے کا کہنے آتے زارون نے پری کو سلام کیا اور ادھر پریشے کے ہاتھ سے بریڈ سلاٸس دھڑام سے نیچے زمین کو سلام کر رہا تھا.

وسلام، کہنے کے ساتھ ہی پریشے نے کچن سے دوڑ لگا دی اور لاونچ میں آکر سانس لیا اپنے پیچھے اس نے زارون کا اونچا قہقہ بغور سنا تھا

کیا ہوا ہے پری اور یہ تمہارا رنگ کیوں اڑا ہوا ہے۔ سیڑھیاں اترتی عزی اسکو لاؤنج میں ہانپتا دیکھ چکی تھی۔

کچھ نہیں ہوا،بس ایسے ہی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم ٹھیک تو ہونا۔

میں ٹھیک ہوں۔

تم تو کچن میں تھی۔

وہاں ہی تھی۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو پھر کیا ہوا ہے۔

---وہ کچن میں

رکو میں دیکھ کے آء۔

اور کچن میں جاکر عزی کو اس کے ڈر کی وجہ سمجھ آگئ تھی کیونکہ وہ زارون کو کچن میں کھڑا دیکھ کر پری کے ڈر کی وجہ سمجھ چکی تھی۔

آپ یہاں کیوں کھڑے ہیں، کیا کہا ہے آپ نے پری کو؟

کچھ بھی نہیں کہا میں نے میں تو چائے کا کہنے آیا تھا بس سلام کیا تو یہ بریڈ تک نیچے پھینک گئ ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے محصوم نہیں ہیں آپ ویسے، تشریف کا ٹوکرا اٹھا کر جاۂیں آپ یہاں سے

چڑیل جارہا ہوں میں

چڑیل آپ کی وہ

نہیں رہ تو پری ہے پریستان کی۔

URDU NOVEL BANK

----جاتے ہیں یا

----توبہ تم سے

اور باہر آکر اس نے فلاؤنگ کس پری کی طرف اچھالی ضرور

تھی۔

میں اک ستارے کی سیرت پر مرمٹا ورنہ

فلک سے کرتا رہا چاند بھی اشارے مجھے

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر کہاں جارہے ہو؟

وہ جو آج کئی دنوں بعد رات کے دوسرے پہر کلب جارہا تھا دادی کی آواز پر چونکا تھا کیونکہ راحت بیگم اس وقت اپنے کمرے میں ہوتیں تھیں۔

دادو میں وہ ارحم کی طرف جارہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

بیٹا وہ تو مجھے بھی پتا ہے لیکن ارحم کے گھر تو تم کبھی نہیں جاو گے اتنا تو میں بھی جانتی ہوں۔

-- دادو ناہٹ کلب میں ہے وہ

بہت خوب تمھیں کتنا سمجھایا لیکن تم تو عہد کیے بیٹھے ہو کہ کوء بات نہیں ماننی، خیر وقت سب سے بڑا استاد ہے۔

ں اب اور مجھے کال کرنے کی کوء ء چھوٹا بچہ نہیں ہوں اب، جارہا ہودادو پلیز میں کو --ضرورت نہیں ہے آجاؤں گا میں کوفت ہوتی ہے مجھے آپ کے بار بار کال کرنے پر

حاشر تو اپنی زباں کے جوہر دیکھا کر چلتا بنا لیکن گئ لمحے راحت بیگم تو سن ہوگیں تھیں کہ یہ کس لہجے میں بات کرکے گیا تھا حاشر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بڑے پپا آپ سے اک بات کرنی ہے ضروری تو کیا میں ابھی اسٹیڈیز میں آجاؤں کیا؟

بیٹا آپ کو اجازت کی ضرورت کب سے ہوگئ ہے بات کرنے کے لیئے۔

نکاح کے بعد سے، جواب علیزے کی طرف سے آیا تھا۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

کیوں ٹھیک کہہ رہی ہے آپ کی بہن کیا؟

نہیں ایسی کوء بات نہیں ہے اک بات تھی ضروری تو تب کہا ہے۔

نکاح کے 3 دنوں بعد زارون کے کولیگ اور دوست ہارون نے اس کے سامنے اپنی عرضی رکھی تھی کہ وہ علیزے کو زندگی کا ہمسفر بنانا چاہتا ہے تو زارون نے یہ کہہ کر بات روک دی کہ وہ گھر کے بڑوں سے بات کرکے اس کو بتائے گا اور پھر اس کی فیملی باقاعدہ طور پر آئے

اسی بات کو کرنے کے لیے آج زارون نے پہلے بڑے پپا سے بات کرنے کا سوچا تھا کیونکہ آج دن میں 2 بار تو ہارون کا فون آچکا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی بیٹا آ جانا کیوں نہیں

جی پپا جی

URDU NOVEL BANK

مان لو میری جاں کہ اپ کمینگ ویک کراچی میں آنے والی کانفرنس پے تمھیں بھاء ساتھ لے کر جانے کی بات کریں گئے ہنی مون منانے کیونکہ تمھین ڈیڈی زیادہ سپورٹ کرتے ہیں۔

رات کو کھانے کے بعد دونوں بہنیں لان میں واک کر رہی تھیں اور عزی مسلسل پری کے کان کھا رہی تھی

مجھے نھیں لگتا کہ ایسا کچھ کہیں گئے زارون ڈیڈ سے

اوہو تو اپنے سرتاج عزیز کے مزاج سے اتنی واقفیت خوب گزرے گی تم دونوں کی

بکو مت عزی اون اگر ایسا کچھ ہوا تو میں جاؤں گئ ہی نہیں اور دوسرا اگر گئ بھی تو میڈم آپ میرے ساتھ جاہیں گئ آء بات سمجھ۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سوری مجھے کباب میں ہڈی بننے کا کوء شوق نہیں ہے ماء لوؤ۔

بدتمیز میں حاشر نہیں ہوں جو تم فضول القابات دے رہی ہو مجھے۔

----اوکے ڈارلنگ تو تم یہ زارون بھاء کو بولو بلکہ میں بلاتی ہوں رج کے رومینس کرنا
۔

یہ کہہ کر جہاں عزی نے باہر کو آتے زارون کو دیکھ لیا تھا فورا سے لمبے چوڑے زارون کی پیٹھ پیچھے چھپ گئی تھی تو وہیں پری صاحبہ جوکہ عزی کو مارنے مڑی تو سیدھی زارون سے جا ٹکراء تھی۔

سنو

تم جان ہو میری

تجھے کیسے بتاہیں ہم

کہ تم بن جی نہیں سکتے

تمہارے دم سے زندہ ہیں

تمھیں ہم جان کہتے ہیں

تمھیں ایمان کہتے ہیں

سنو

تم جان ہو میری

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمھیں کیسے بتاہیں ہم

ہمھیں تم چھوڑ مت دینا

کہیں دل توڑ مت دینا

ہمیں تم ساتھ ہی رکھنا

ہمارے ساتھ ہی رہنا

سنو

تم جان ہو میری

---تمھیں کیسے بتاہیں ہم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---علیزے۔ اک کپ کافی لے کر میرے روم میں آؤ بات کرنی ہے اک ضروری

جی بھاء آگئ۔

URDU NOVEL BANK

دروازہ نوک کر کے وہ کمرے میں داخل ہوء تو کمرے میں زارون نہیں تھا البتہ ٹیرس پے کھڑے زارون کو وہ فون پے بات کرتا دیکھ چکی تھی- وہ جانتی تھی زارون کبھی بھی ٹھنڈی کافی نہیں پیتا اس لیے وہ بھی ٹیرس پے ہی آگئ، وہ نہیں جانتی تھی کہ زارون کس سے بات کررہا ہے لیکن خوشگوار لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ بہت ہی خوش ہے اس نے زارون کو کہتے سنا تھا--

ویسے میں سوچ رہا ہوں کہ تم کیسے گزارا کرو گئے، بہت لڑاکا ہے وہ، تھوڑی جذباتی ہے لیکن پیار سے ڈیل کرو تو سمجھ جاتی ہے-

بس اتنے جلد باز نہ بنو کہا ہے سنڈے بیسٹ ہے تم لے آؤ آنٹی کو ہم انتظار کریں گئے، نہیں وہ تم آؤ گئے تو خود ہی پوچھ لینا، اللہ حافظ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارون جیسے ہی فون بند کر کے مڑا تو علیزے کسی گہری سوچ میں ڈوبی تھی-

عزی ڈول، کیا ہوا؟

کچھ نہیں بھاء، آپ کی کافی ٹھنڈی ہوگئ دوبارہ بنا لاتیں ہوں-

نہیں گڑیا یہ ہی ٹھیک ہے-

URDU NOVEL BANK

آپ نے کوء بات کرنی تھی۔

جی بلکل بات تو کرنی ہے مجھے

تو بولیں بھاء

پہلے یہ بتاؤ تمھارا فاہنل سمسٹر اسٹارٹ ہوگیا ہے تو میں یہ چاہ رہا ہوں کہ پارٹ ٹاہم تم آفس آجایا کرو،فیلڈ بھی یہی ھے تو تھوڑا تجربہ ہو جائے گا میری بارہی کو

جی ٹھیک ہے بھاء

اینڈ لسن ویک اینڈ پے اگر کوء پروگرام ہے تو اس کو سکپ کرو ہارون اور اس کی مدر آ رہے ہیں۔

-جی بھاء، اب میں جاؤں

ہمم، کوء بات کرنا چاہ رہی ہو کیا؟

نہیں بھاء۔

اوکے جی تو جاؤ اور کوء کام بھی کرلیا کرو موٹی ہوتی جارہی ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھاء-----میں نہیں بولتی آپ سے، بہت برے ہیں آپ

سوچ لو میری شادی پے جو شاپنگ تم نے میرے پیسوں سے کرنی ہے وہ پھر بھول جاؤ

ایسے ہی کیسے بھول جاؤں،آپ کے تو اچھے بھی مجھے شاپنگ کرواہیں گے وہ بھی سارے فنگشنز کی

بڑی مما اورپپا میری ہارون سے بات ہوء تھی سنڈے کو لنچ ہمارے ساتھ کریں گے وہ لوگ، آپ مینیو ڈیساہڑ کرلیں۔

بیٹا ہماری ساری تیاری ہے، آپ پریشان نہ ہو۔

اور عزی سے بات کی آپ نے، زارون نے اپنی مخالف سمت بیھٹی پریشے سے پوچھا تھا۔

کس بارے میں، اور نہ ہی مجھے کسی نے کچھ بتایا ہے۔

بیٹا، عزی سے بھی بات کرلیں گئے، پہلے وہ لوگ آہیں تو، عزی کا تو آپ کو پتہ ہے کتنی جذباتی ہے، آخری فیصلہ علیزے ہی کا ہوگا، اور ہم نے پری کی بار بھی اپنی لاڈلی بیٹی سے تب پوچھا تھا جب باقاعدہ آپ کا پرپوزل آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جس ہستی کی زندگی کا اہم ترین فیصلہ ہونے جارہا تھا وہ اپنی چچی کے ساتھ مارکیٹ تک گئی

حاشر تمھارا بی ہیویر دادو کے ساتھ اتنا ریوڈ کیوں ہے، پھپھو اور انکل کی ڈیتھ ایسے ہی لکھی ہوگئی، اور تم اس سب کا ذمہ دار دادو کو کیوں ٹھہراتے ہو، پلیز یار گرون اپ، یو آر ناٹ آ لٹل بوائے۔

کلب جانے سے پہلے ہونے والی ساری گفتگو انجم نے سن لی تھی، حاشر اپنے روم سے نکلتے ہوئے ارحم کی کال ریسیو کر چکا تھا۔

ارحم، حاشر کے ماموں کا بیٹا تھا اور حاشر سے صرف ایک سال بڑا تھا، دوستی بھی خوب ہے دونوں میں، اور ناراضگی بھی بے حساب۔

یار میں خود اس طرح کا بی ہیو نہیں کرنا چاہتا لیکن پتہ نہیں کیوں مجھ سے اس طرح ہوجاتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو تھوڑا برداشت سے کام لو آءو تم جذباتی ہو لیکن اللہ نے جو یہ جو دماغ دیا ہے اس کو بھی استعمال میں لاؤ، تم کیا سمجھتے ہو کا میں، پپا، اور مما، پھپھو کو بھول گئے، نہیں حاشر، پپا بہن کی موت کے غم میں روتا ہم دیکھتے ہیں، خون کے رشتے اتنے کمزور نہیں ہوتے جتنا تم سمجھتے ہو۔

کہتا ہوں دادو کو کے کرواہیں تمھاری شادی، ویسے بھی تم علیزے کی محبت میں گوڈے گوڈے ڈوب چکے ہو---

وہ دل کے تیرے لیئے بے قرار اب بھی ہے

وہ آنکھ جس کو تیرا انتظار اب بھی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماحول کی سنجیدگی کو کم کرنے کے لیئے ارحم کو ہی کمال حاصل تھا کہ وہ کسی بھی سنجیدہ موقع پر ہنسا سکتا تھا، جس اکثر اس کو ڈانٹ بھی پڑتی تھی لیکن اس بات کا اعتراف خود حاشر بھی کرتا کہ اگر اس کو ارحم جیسا دوست نہ ملتا تو وہ یقینی طور پر دماغی یا نفسیاتی مریض بن چکا ہوتا۔

URDU NOVEL BANK

آپ کیا بات کر رہے آج دن میں عزی کے بارے میں، اور آپ کو اک بات اور بتا دوں علیزے اپنی زندگی کا ہر فیصلہ کرنے میں آزاد ہے، نو باڈی ہیو اتھارٹی تو میک ڈسیینز آف ادر لائف-

اس وقت سب کے سامنے خاموش اور دوسروں سے لاتعلقی تو میڈم پریشے ظاہر کر چکی تھی لیکن ابھی اکیلے لان میں بیٹھے زارون کو دیکھ کر وہ خاموش نہیں رہ سکی تھی، سب کی باتوں کی آواز باآسانی سن سکتی تھی اور اس نے سن بھی لیں، پہلے تو اتنا دھیان نہیں دیا اس نے لیکن علیزے کے نام پر وہ چونکی ضرور تھی۔ اور اب وہ نکاح کے بعد پہلی بار خود سے زارون سے مخاطب ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا مطلب ہے آپ کا اس بات سے اور مجھے نہیں یاد پڑھتا کہ میں نے کسی پر کبھی کوئی فیصلہ امپوز کیا ہو، ایٹ لیسٹ آپ پر بھی نہیں، حالانکہ میں آپ پر اب پورا حق رکھتا ہوں، اور آپ فکر نہ کریں کوئی بھی فرد عزی کو پریشرائز نہیں کرے گا اس پرپوزل کو قبول کرنے کے لیے، وہ میری بہن ہے اور کوئی بھی بھائی یہ کبھی نہیں چاہے گا --کہ اس کی بہن تکلیف میں ہو یا کوئی بھی پریشانی میں مبتلا ہو۔

---آپ کو یہ لہجہ بلکل سوٹ نہیں کرتا، سو بی کیر فل نیکسٹ ٹائم

زارون کو یہ تو پتا تھا کہ پریشے اس سے ناراض ہے لیکن وہ تو بدگمان تھی وجہ معلوم اس کو خود بھی نہیں تھی

جبکہ زاون سے بات تو وہ نارمل انداز میں کرنے آء نہ جانے لہجے میں تلخی کیسے آگئ تھی۔ زارون تو بات کرکے چلا گیا تھا لیکن اپنے لہجہ میں تلخی سموئے وہ اپنی شریک حیات کو وہ بہت کچھ باور بھی کروا گیا تھا-

---

شب خوابی کا لباس زیب تن کرنے بعد وہ ابھی لیٹا ہی تھا کہ واٹس ایپ پے آنے والے لاتعداد میسجز نے اس کی توجہ سیل فون کی جانب مبذول کروا لی۔ نہ چاہتے ہوئے بھی مجبورا اس کو ان میسجز کو دیکھنا پڑا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنے والے میسجز جس ہستی نے بھیجے تھے وہ اک لمحہ کے لیے حیران ضرور ہوا تھا۔

بھلا وہ کیوں اس سے رابطہ کرے گئ۔ اک سیکنڈ کے لیے اس نے بغور اس نمبر کو دیکھا تھا کہ کہیں اس کی آنکھوں کا دھوکہ نہ ہو لیکن وہ حقیقت تھی کہ پریشے نے اس کو لاتعداد سوری اور لو کپلز کی تصویریں بھیجی ہوء تھیں۔ اک تصویر جو ان کے نکاح کی

URDU NOVEL BANK

تھی اس پے سوری ٹو ماء ہسپینڈ لیکھا تھا۔ اور اک اور خاص بات تھی وہ تھی کہ پریشے نے اپنی خوبصورت آواز میں اک خوبصورت سا گانا بھیجا تھا جو اس کا پسندیدہ تھا-

کچی ڈوریوں، ڈوریوں سے مینوں توں باندھ لے

پکی یاریوں، یاریوں یاریوں میں ہوندے نہ فاصلے

اے ناراضگی کاغذی ساری تیری

میرے سوہنا سن لے میری

دل دیاں گلاں

کراں گئے نال نال بھے کے

اکھ نال اکھ نوں ملا کے

دل دیاں گلاں ہائے

کراں گئے روز روز بھے کے

سچیہیاں محبتاں نبھا کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اک بہت ہی خوبصورت مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیل چکی تھی اور

کس بات کی سوری میڈم پریشے شہروز کیانی، آپ نے کچھ کیا ہی نہیں ہے تو پھر کس بات کی سوری۔

یہ میسج سینڈ کرتے ساتھ ہی ٹیرس پر آگیا تھا،کیونکہ نیند تو کہیں دور اڑن چھو ہوگئ تھی۔ اس کا اپنا ذاتی خیال تھا کہ پریشے کبھی بھی اپنی غلطی کا اعتراف نہیں کرے گی کہ اس نے بدتمیزی کی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے کے الفاظ اس کو تیر کی طرح لگے تھے، اسے زندگی میں کبھی یاد نہیں پڑتا تھا کہ پریشے نے کبھی کسی سے اونچی آواز میں بات کی ہو۔

ٹیرس پے آکر کھڑے ہونے کے کچھ دیر بعد اسے لگا جیسے لان میں جھولے پر کوء بیٹھا ہوا ہے، اسے عکس تو کسی دوشیزہ کا لگا تھا لیکن تجسس نے اسے اس سائے کو دیکھنے پر اکسایا ضرور تھا وہ تیزی سے رہاٰشی عمارت کا دروازہ عبور کرکے لان میں لگے جھولے

URDU NOVEL BANK

کے قریب آگیا تھا، اس دوشیزہ کے بال کھلے ہوئے تھے جس سے اس کا چہرہ چھپ چکا تھا، ایسا لگتا تھا کہ وہ رو رہی ہو کیونکہ رونے کی وجہ سے اس کا وجود لرز رہا تھا۔

کون؟ کون ہو تم؟

اس کے بارہا پکارنے پر جب اس کا باہوں پے گرا چہرہ جب اٹھا تو وہ ششدر رہ گیا تھا، وہ چہرہ تو آنسوں سے تر، اس گہرے اندھیرے میں بھی رونے کی وجہ سے وہ اس کی سرخ آنکھیں اس کو ایک لمحے کے لیے سن کر چکی تھیں۔ متورم اور

---

visit for more novels: ٹوٹ جائے جو بھرم دل کا تو پھر آنکھوں سے

www.urdunovelbank.com

بوندیں چہرے پے لہو کی بکھرتی ہیں کبھی

پریشے کیا ہوا، رو کیوں رہیں ہیں آپ، ایوری تھنگ از اوکے،

وہ پریشان سا ہوتا اس کے پاس ہی بیٹھنے لگا تھا کہ پریشے اٹھ کھڑی ہوء تھی۔

کہاں جارہی ہیں؟ مجھے بتاؤیں تو سہی، ہوا کیا ہے؟

URDU NOVEL BANK

آپ کو اس سے مطلب؟ میں روہوں، ہنسوں، یا کہیں بھی جاؤں، آپ میرے گاڈ فادر مت بنیں۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی زاورن کی آواز اس کو روک چکی تھی کچھ بھی کہنے سے۔

پریشے، ایک منٹ میری بات سن ہیں پھر جاۓیں۔

پہلا کہ رات میں کبھی بھی آپ کو یا عزی کو یوں باہر بیٹھا نہیں دیکھا۔

دوسرا کہ میں ٹیرس پے آکر کھڑا ہوا تو یہاں پر عکس دیکھا تب یہاں تک آیک۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تیسری بات یہ کہ آپ رو رہی ہیں تب پوچھا کہ کوء بات ہے تو بتاۓیں مجھے مے بی میں آپ کی ہیلپ کرسکوں

آپ میری کیا ہیلپ کریں گۓ، مسٹر زاورن کیانی، آپ کوء ہیلپ نہیں کر سکتے میری، کچھ نہیں کرسکتے آپ، آپ تو اس کرہ ارض پے خداء فوج دار بنے بیٹھے ہیں، میں نے اپنے کیئے کی معافی مانگی آپ سے، لیکن نہیں جی آپ کی انا کا پرچم جو جھک

URDU NOVEL BANK

جائے گا، آپ کیوں معاف کریں گے، اب میں بھی کبھی نہ معافی مانگوں گی اور نہ ہی معاف کروں گی۔

زارون تو بس اس کی یہ جنونیت دیکھتا رہ گیا تھا، اس کا ارادہ تھا کہ پہلے وہ پریشے کو خوب ستائے گا پھر اس کو معاف کرے گا، لیکن یہاں تو حالات تو کوء اور ہی نہج پر جا پہنچے تھے۔

علیزے بیٹا، جی پپا، آپ کو پتا ہے کہ کل ہارون اور اس کی امی آرہیں ہیں، تو آپ گھر میں ہی رہیئے گا کیونکہ وہ آپ سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

specially

ملنے کے لیئے آرہیں ہیں۔

ٹھیک ہے

boss

اور کوء آڈ۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

نہیں بیٹا۔

اس سے ہم گزارش کر سکتے ہیں بڑے پپا اپنی

CEO

کو کوء آڈر تھوڑی دیتا ہے، کیوں، عزی۔

چاچو دیکھ رہے ہیں اپنے گندے فرزند ارجمند کو، جب بھی بولیں گے فضول ہی بولیں گئے، نہ آپ مجھے یہ بتاؤیں میں نے کب آپ کو کوء حکم نامہ جاری کیا ہے جو آپ کو یہ لگا کہ میں کمپنی اونر ہوں،

بس اب سن لیں آپ سب کل سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Physics Department

کے

Assistant Professor

مسٹر زارون کیانی فیکٹری میں ناءٹ شفٹ میں

as a worker

URDU NOVEL BANK

کام کریں گئے، آڈرز آپ کو کل شام مل جاؤیں گے، اب ٹھیک ہے۔

باکل ٹھیک ہے میرا بچہ، جیسا آپ کہو گئ ویسا ہی ہوگا، شہروز صاحب سب سے پہلے اس کے فیصلے سے متفق ہوئے تھے۔

بڑی مما سنا آپ نے اپنی لاڈلی کا شاہی فرمان

میں نے سن لیا ہے فرمان اس کا، آج بھاء کو نکال دیا مالکانہ حقوق سے، کل کو اپنے باپ اورچچا کو بھی کہے گی مزدوروں کی طرح کام کریں، میں مالک ہوں، حالانکہ مالک تو اللہ کی واحد ہستی ہے، جس کو چاہے نواز دے اور جس سے چاہے چھین لے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بات کی ہے آپ نے بیگم، کس

philosopher

کی کتب کا باریک بینی سے مطالعہ کر رہی ہیں آپ آج کل۔

آپ تو بس رہنے ہی دیجیئے صاحب، کوء لحاظ کر لیں، بھاء بھاوج اور جوان بچوں کے سامنے ایسی باتیں کر رہے ہیں، بجائے اس کے آپ اس اپنی لاڈلی کو سمجاؤیں آپ بھی ان کے ساتھ ہولییئے۔

URDU NOVEL BANK

مما ابھی تو میں بچی ہوں۔

ہاں 22 سال کی بچی ہو تم نہ۔

خبردار جو آئندہ بھاء کے ساتھ بدتمیزی کرتی ہو آء سمجھ۔

جی ممی ڈارلنگ

دیکھا آپ سب نے کیسے القابات استعمال کرتی ہے یہ اب

ارے بھابھی رہنے دیں، اس کی وجہ سے تو رونق ہے ہمارے گھر میں۔

بڑی مما پپا بلکل ٹھیک کہ رہے ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بیٹا تم تو بات نہ کرو تمھارے لاڈپیار کی وجہ سے یہ اتنی بدتمیز ہوگئی ہے، ارے پریشے بھی تو ہے دیکھو اسے، اور یہ ہے کہ توبہ ہے اس سے۔

بیگم خفا مت ہوجاۓ گا، ہر بچہ اپنے اپنے مزاج کا ہوتا ہے۔

آپ بات بات پے اس طرح سے علیزے کو مت جھڑکا کریں۔

URDU NOVEL BANK

دادو، آپ سے کچھ کہنا۔

آج کتنے دنوں بعد حاشر ان کے پاس آیا تھا۔ وہ تو اس کی صورت دیکھنے کو ترس جاتیں تھیں۔ ان کے اکلوتے بیٹے کی اکلوتی اولاد تھا حاشر لیکن حالات نے کیسا رخ اختیار کیا کہ وہ جس پوتے پر جان وار دینے کو ہمہ وقت تیار رہتیں وہ ان سے اتنا بدگمان ہو گیا کہ دو گھڑی ان سے بات بھی نہ کرتا

جی دادو کی جان

دادو مجھے معاف کر دیں میں نے آپ کو بہت تنگ کیا، آپ کو غلط سمجھا، پلی دادو i am really sorry ، میں اپنے تمام گناہوں، بدتمزیوں کی معافی مانگتا ہوں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچہ میں نے تو تمھیں قصوروار کبھی نہیں سمجھا میرے بچے، ماؤں کا دل بہت بڑا ہوتا ہے وہ اپنی اولاد کو کبھی غلط نہیں کہتی اور سمجھتی ہے،

تم تو مجھ سے صرف بدگمان تھے بیٹا، مجھے تم سے کوء گلہ نہیں کوء شکایت نہیں۔

کنڈے وانگوں چھبدا رہندا

دل وچ ہجر عذاب نی مائے

اسلام۔و۔ علیکم !آنٹی کیسی ہیں آپ، بہت انتظار کیا آپ کا

Specially

میں نے زاوی بھاء نے بتایا تھا آپ کا کہ

Weekend

پے آئیں گی آپ،

جس وقت شبنم بیگم کیانی ولا پہنچیں تو علیزے لان میں کھڑی مالی بابا کو نرسری سے نئے لانے والے پودوں کا بتا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا مجھے تو

weekend

کا آپ سے بھی زیادہ انتظار تھا، کہ آپ سے ملاقات کی جائے لیکن آپ تو بہت بیتابی سے ہماری راہ دیکھ رہی تھیں۔

آنٹی آپ ہیں ہی اتنی اچھی کہ آپ سے ملنے کا شوق تھا، اکیلی آء ہیں کیا؟

نہیں بیٹا، ہارون بھی ہے ساتھ میں، کوء کال آگئ تھی وہ سن لے تو آتا ہے۔

اچھا چلیں اندر چلتے ہیں۔

ماما دیکھیں تو کون آیا ہے؟

کون آگیا علیزے، جو اتنا اونچا بول رہی ہو۔

جونہی سارہ بیگم نے ہال میں شبنم بیگماور ان کے ساتھ تقریبا چپکی کھڑی علیزے اور ان دونوں کے پیچھے کھڑے ہارون کو دیکھا تو علیزے کے اونچا بولنے پر جو غصہ انھیں آیا تھا وہ یک دم اڑن چھو ہوگیا تھا۔ یوں علیزے کے پرتپاک استقبال کی وجہ شبنم بیگم دوطرفہ محبت کا معاملہ سمجھیں تھیں جبکہ ہارون کے بقول صرف ہارون ہی علیزے کے لیئے محبت جیسا خاص جذبہ رکھتا تھا۔

www.urdunovelbank.com

I want to walk with you

Hand in hand, along the soft sand.

Holding you tightly to me, as we softly caress

To be into you, and you into me

To a depth neither wants controlled

URDU NOVEL BANK

Tasting you, inhaling your breath as we kiss

To love as we never knew

As love as caring, passionate, tender and true

As we lay on the soft sand

حاشر تم کب علیزے کے لیئے کب بات کرو گئے۔ یہ نہ ہو کہ اس کو کوء اور لے اڑے اور تم اکیلے رہ جاؤ۔

آج حاشر اور ارحم

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

weekend

سیلیبریشن کے لیئے سینٹورس آئے ہوئے تھے کھانے کے بعد ارحم نے پھر حاشر کو علیزے کے لیئے منانا شروع کردیا تھا۔

ارحم، میں دادو سے بات کروں گا، پھر دیکھو کیا ہوتا ہے۔

جلدی کر میرے بھاء ، تمھاری شادی ہوگئ تو میں کروں گا۔

URDU NOVEL BANK

کیوں؟

تمھارے ساتھ بے وفاء نہیں کرسکتا ماء لو۔

—پٹ جاؤ گے میرے ہاتھوں تم

Lunch

کے بعد شبنم بیگم اصل مدعے پر آگیئہیں تھیں۔

بھاء صاحب، میں آج ایک خاص مقصد کے تحت یہاں آء ہوں۔ میں علیزے کو اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں۔ مجھے انکار نہیں سننا، مجھے علیزے کی ہنسی کو اپنے گھر میں سننا چاہتی ہوں۔

میں اسے بیٹی بنا کر لے جاؤں گئ اور بیٹیوں کی طرح رکھوں گئ۔ ہارون کی پسند کے ساتھ علیزے میری پسند بھی ہے، زندگی کے رنگ اپنے اندر سموئے ہوے ہے علیزے، مجھے جواب ہاں میں چاہیئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زندگی علیزے کی ہے ہم اس کو بتاؤیں گے ضرور لیکن آخری فیصلہ عزی خود کرے گی۔

اور ہال میں ٹی ٹرالی لے کر آنے والی علیزے منجمند ہوچکی تھی، حاشر کے علاوہ کوء اس کا طلب گار ہوگا، یہ خیال ہی اس کے لیے سوہان روح تھا کہ حاشر کے علاوہ کوء ----اور

اس کی اڑی رنگت کو زارون دیکھ چکا تھا تو کیا عزی کسی اور کے ساتھ کمٹڈ ہے؟

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو قسمت میں نہ ہو اس سے گلہ نہیں کرتے

کچھ لوگ تو مل کر بھی ملا نہیں کرتے

سنا ہے روز روز ملنے سے محبت کم ہوتی ہے

یہ سوچ کر ہم بھی تم سے ملا نہیں کرتے

اے دل توں ان سے ملنے کی امید کیوں کرتا ہے

URDU NOVEL BANK

کچھ لوگ تو عمر بھر بھی ملا نہیں کرتے

واپس تو آتا ہے ہر شجر پے بہار کا موسم

پھر بھی ہر شاخ پر پھول کھلا نہیں کرتے

جب وہ ملا تھا تو اس سے روح کا ناتا جوڑا تھا تنہا

جب روح ساتھ چھوڑ جائے تو انسان جیا نہیں کرتے

یہ کیا کہہ دیا تھا، علیزے کیانی نے اس سے وہ کیسے رہ سکتا تھا اس کے بغیر، اس کے جینے کی وجہ تو اس کی محبت، اس کا عشق صرف علیزے تھی، اور وہ اس کو یہ کہہ گئی کہ وہ کسی اور کو چاہتی ہے، کسی اور سے محبت کرتی ہے، کسی اور کی زندگی گلزار بنانا چاہتی ہے، کیسے کس طرح وہ اس کو رد کرگئی تھی، ہارون سکندر کیانی کیا اتنا ناپسند تھا اسے کہ علیزے کیانی نے خودکشی جیسی حرکت کر ڈالی تھی، کیا اس کو جو بھی کوء اور چاہتا تھا وہ بہت انمول اور خوش قسمت تھا کہ اسے علیزے کیانی کا ساتھ میسر ہو رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس اندھیری رات میں باہر برستی ابر کرم کے ساتھ اس کے آنسو بھی بہہ رہے تھے۔ تو یہ طے ہوا ہارون سکندر کیانی کہ علیزے کیانی کا ساتھ تمھیں کبھی نہیں مل سکتی، اس کی ہمسفری اس کی قربت کا کوء اور حقدار ہے، اور وہ تم ہرگز نہیں ہو۔

شبنم بیگم کی بات لاونچ میں آتی علیزے سن چکی تھی، چند لمحوں کے لیے تو اس کا دماغ ماؤف ہوچکا تھا کہ کیسے ہارون سکندر اس کے لیے اپنا پرپوزل پیش کرسکتا ہے۔ اور وہ جانتی تھی کہ زارون نے اس سمے اس کو اڑی رنگت کے ساتھ دیکھ لیا تھا۔ اس کے پاس کسی کو دینے کے لیے اس رشتے سے انکار کی کوء وجہ نہ نظر آتی تھی جس کے لیے علیزے نے اسی رات

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

sleeping pills

کی پوری شیشی اپنے اندر انڈیل دی تھی۔ جذباتی لڑکی تھی یہ نہ سوچا تھا کہ اتنے چاہنے والے ماں باپ، اتنی اچھی اور جان لٹانے والی بہن اور اس بھاء کا کیا جس کی جان تھی اس میں، یاد رہا تو صرف اتنا کہ وہ حاشر حیات کے بغیر زندہ کیسے رہے گی۔ حاشر حیات تو اس کی رگوں میں ڈورنے والے خون کی مانند تھا، حاشر حیات تو علیزے کیانی

کے وجود میں روح کی حثیت رکھتا تھا۔ وہ کیسے اپنے وجود سے خود ہی اپنی روح نکال سکتی تھی۔

So many people around

still feeling lonely in the crowd

Without you I feel so alone

And all my happiness is gone

With you I feel complete

As you are in my every heart beat

Come soon, be with me

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

I am not what I used to be

I am missing you a lot

You are everything I got

I love You

I miss You

URDU NOVEL BANK

علیزے کی

suicide

کرنے کی اطلاع تو حاشر تک پریشے نے پہنچا دی تھی، ہوا کچھ یوں تھا کہ علیزے کے پر بار بار حاشر کی کال آرہی تھی، پہلے تو وہ کال کاٹ رہی تھی لیکن بارہا کال آنے پر اس نے حاشر کو ساری صورتحال بتا دی تھی جس پر حاشر کے پسینے ضرور چھوٹ چکے تھے اس نے تو علیزے کو اپنے جال میں پھانسا تھا لیکن وہ تو خود اس کی محبت میں گرفتار ہوتا جارہا تھا وہ تو فلرٹ کررہا تھا لیکن یہ کیا کہ علیزے کیانی تو عشق کی بلندیوں کو چھونے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کافی سوچ کے بعد اس نے

weekend

پر اس کے گھر دادو کو لے کر جانے کے لیے راضی کر لیا تھا کہ وہ ضرور اس لڑکی کو حاشر کی زندگی میں لائیں گی جو ان کے لاڈلے پوتے کو راہ راست پر لا سکے۔

URDU NOVEL BANK

ہاسپٹل سے دسچارج ہونے کے بعد جب علیزے کو گھر لایا گیا تو اس کو لگا کہ جیسے اس سے سب ناراض ہیں، سوائے چچا اور چچی کے کوء اس سے صحیح سے بات نہیں کررہا تھا۔ شام میں جب زارون اس کے کمرے میں ایک عدد نرس کے ساتھ آیا تھا تو بے اختیار ہی وہ زارون کے سینے سے لگ کر بے تحاشا رونے لگی تھی۔، اور زارون بھی اس کے اس قدر رونے پر پریشان ہوگیا تھا، یہی وہ لمحہ تھا جب زارون کو اپنی غلطی کا احساس ہوگیا تھا کہ اس کو ہارون کی فیملی کے آنے سے پہلے علیزے کو اعتماد میں ضرور لینا چاہیے تھا، جب ڈاکٹر نے علیزے کی

serious condition

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی اطلاع دی تھی تو زارون کو لگا کہ اب شاید ہی اس کی آنکھیں علیزے (اس کی بہن اس کی دوست) کو زندہ اور ہنستا دیکھ سکیں گیٔ۔

اس نے تب ہی علیزے سے تفصیلی بات کرنے کا سوچ لیا تھا جب علیزے کے ہوش میں آنے کی اطلاع انھیں دی گیٔ تھی۔

URDU NOVEL BANK

ہارون یہ کیا حالت بنا رکھی ہے آپ نے بیٹا، علیزے ٹھیک ہوجائے گی بیٹا، زارون بتا رہا تھا کہ جب علیزے کو کوء

stress

ہو تو

sleeping pills

لیتی ہے

i think

اس نے زیادہ مقدار میں کھالی ہوں گی تب ہی ہاسپٹل لے کر جانا پڑا اسے، بیٹا میں جانتی ہوں آپ اس سے بہت محبت کرتے ہو لیکن بیٹا آپ یوں تنہا بیٹھو گئے تو

depression

کا شکار ہو جاؤ گے جک سے آپ کو علیزے کا پتہ چلا ہے آپ یوں ہی اپنے آپ کو کمرے میں بند کرکے بیٹھے ہوئے ہو،

---مما علیزے ٹھیک تو ہو جائے گی نا، اسے کچھ ہو گا تو نہیں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

نہیں بیٹا اسے کچھ نہیں ہو گا اسے زندہ رہنا ہے اپنے گھر والوں کے لیئے اور پھر سب سے بڑھ کر آپ کے لیئے بیٹا اسے کچھ نہیں ہوگا، دسچارج ہو کے علیزے گھر آ جائے تو ہم چلیں گے اس کی عیادت کے لیے--

اب باہر آو اور میرے ساتھ آکر چائے پیو آپ کو تو پتہ ہے آپ کی مما آپ کے بغیر چائے کبھی نہیں پیتیں۔

آپ چلیں مما میں فریش ہو کے آتا ہوں

ٹھیک ہے بیٹا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارحم میں نے دادو سے بات کرلی ہے وہ

up coming weekend

پے کیانی ولا جانے کو تیار ہیں۔ حاشر نے آج ارحم کو بتانے کا فیصلہ کرلیا تھا اور اب وہ کافی مطمئن بھی تھا۔

URDU NOVEL BANK

یہ تو بہت اچھی خبر سناء ہے تم نے بھابھی تو فٹ سے ٹھیک ہوجاۂیں گیٔ۔ ارحم کا جواب آیا تھا۔

ویسے ارحم میں اس کو اتنا پاگل نہیں سمجھتا تھا کہ وہ اتنی چھوٹی سی بات پر اپنی جان پے کھیلنے کو تیار ہوجائے گیٔ۔

میرے یار! تو یہ بات کبھی نہیں سمجھ سکتا، کہ عورت تو وہ کچی مٹی ہوتی ہے جس کو جس بھی سانچے میں ڈھالو گے وہ ڈھل جائے گیٔ، عورت کا خمیر ہی وفا، پاکیزگی، اور عزت سے منسوب ہے، چل میری تو دعا ہے کہ توں علیزے بھابھی کے ساتھ بہت مکمل اور آسودہ زندگی گزارے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کو ہاسپٹل سے آئے ایک ہفتہ بیت چکا تھا اور اس دوران پریشے اور زارون نے اس کو

extra care

URDU NOVEL BANK

دی تھی وہ اس پورا ہفتہ ان دونوں کی محبتیں دیکھ رہی تھی۔چچا اور چچی کے ساتھ مما اورپپا نے بھی اس کا بہت خیال رکھا تھا۔ علیزے نے اپنی کی غلطی کی ان سے معافی بھی مانگی تھی اور یہ عہد بھی کیا تھا کہ آگے کی زندگی میں اسے کتنے ہی مصاۂب اور مشکلات کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے وہ ڈٹ کر مقابلہ کرے گی نہ کہ خودکشی جیسی حرام حرکت کو دوبارہ انجام دے گئ۔

آج فجر کی نماز کے بعد جب زارون گھر آیا تو علیزے کو لان میں ٹہلتا ہوا پایا تو وہ وہیں اس کے پاس چلا آیا کیونکہ زارون اس گتھا کو سلجانا چاہتا تھا کہ وہ کون سی بات تھی کہ علیزے جیسی لڑکی بھی غلط راہ کا انتخاب کرنے چلی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہے میری ڈول؟

ٹھیک ہوں بھاء۔آپ اور پری نے میرا اتنا خیال رکھا کہ میں تو اب

guilty feel

کرتی ہوں۔

پاگل لڑکی ہم نے اگر تمھاری

care

کی تو یہ ہمارا فرض تھا بارِبی، اس میں تمھیں شرمندہ ہونے کی کوء ضرورت نہیں۔

i love u so much bahiya

i love u tooo, three, four my churail doll.

ایک بات پوچھوں تم سے اگر سچ بتاؤ گی تب؟

جی پوچھیں بھاء۔

گڑیا یہ حرکت کیوں کی آپ نے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھاء---، میں ہارون کے پرپوزل سے پریشان ہوگئ تھی۔

کیوں بارِبی؟

i love my senior fellow "Hashir Hayat"

اور علیزے کی بات سن کر زارون کو اس کے تمام سوالوں کا جواب مل گیا تھا۔

اور آپ نے ہارون سے بھی کچھ کہا ہے؟

نہیں بھاء میں نے ان کو کچھ بھی نہیں کہا بلکہ الٹا اپنی جان ختم کرنے کے چکروں میں پڑ گئ تھی۔

ہمم

آپ ناراض ہوگے کیا بھاء؟

نہیں میری جان، میں کیوں ناراض ہوں گا، آپ کی اب حاشر سے بات ہو تو اس کو کہیں کہ اگر وہ واقعی آپ کو اپنانا چاہتا ہے تو اپنی فیملی کو بھیجے۔

جی بھاء۔

visit for more novels:

----

www.urdunovelbank.com

علیزے سے بات کرنے کے بعد زارون نے فورا ہارون کے گھر کا رخ کیا تھا،

کیونکہ وہ اب ہارون کی زبانی سننا چاہتا تھا کہ اس نے جو اپنے آپ کو اس حال میں رکھا ہوا تھا تو اس کے پیچھے کیا وجہ ہے؟

گارڈ نے زارون کی گاڑی دیکھتے ہی گیٹ وا کردیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

ہارون ہے گھر پے بابا؟

جی ہیں زارون بیٹا، آپ آؤ۔

جی۔

میں اطلاع دوں۔

نہیں بابا میں اس کے کمرے میں جاؤں گا۔

ٹھیک ہے۔

ہارون کے کمرے کے پاس پہنچ کر زارون کو خوبصورت گیت کی آواز آءے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو ٹھیک ہارون کے جذبات کی عکاسی کر رہا تھا۔

توں جو کہ دے اگر تو میں جینا چھوڑ دوں

بن سوچے اک پل سانس لینا چھوڑ دوں

نہ رہوں، نہ جیوں، کوءے لمحہ تیرے بن

زندگی ہے تھمی تجھ میں ہی کہیں

URDU NOVEL BANK

توں دعا ہے دعا خواہشوں کی دعا

میں تیرا عکس ہوں، توں جہاں میں وہیں

میں فنا ہوکہ بھی جیوں گا تجھ میں ہی

خود سے ہی ہوں جدا جانتا ہے خدا

توں ہی توں ہر جگہ میں یہاں میں نہ رہا

توں دعا ہے دعا خواہشوں کی دعا

کیا ہوا کس لیے فاصلے درمیاں

یہ بتا ہوگیا مجھ سے کیا ایسا گناہ

درد کیوں ہے ملے ایسے یہ سلسلے

آنکھیں نم کیوں ہوئیں کیوں بھلا یہ بے رخی

توں دعا ہے دعا خواہشوں کی دعا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کو احساس ہوچکا تھا کہ وہ علیزے سے کتنی زیادہ محبت کرتا ہے، محبت نہیں بلکہ عشق کرتا ہے۔

تاریک اندھیرے نے زارون کا استقبال کیا تھا، دبیر پردے ڈھلکے ہوئے تھے، اور ساتھ ہی ساتھ ہارون کے سامنے پڑی ایش ٹرے سگریٹ کی راکھ سے بھرا ہوا تھا، جس کا مطلب یہ کہ ہارون سکندر اپنے درد کو کم کرنے کی تگ و دو میں مسلسل مصروف تھا۔

---ہارون

---ہارون

یہ کیا ہے سب کچھ، زارون نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ہارون کے ہاتھ سے سگریٹ چھین کر ایش ٹرے میں مسل دی تھی۔

www.urdunovelbank.com

اور جب ہارون سکندر کی آنکھیں زارون کیانی کی طرف اٹھیں تو وہ ان میں سرخ ڈورے، اور ان آنکھوں میں کیا کیا نہیں تھا۔

زارون تو جیسے تڑپ اٹھا تھا۔

---ہارون کیا ہے یہ سب یار

URDU NOVEL BANK

---تم نہیں جانتے کیا

تم یوں چپ کا روزہ رکھ کر اپنے اندر یوں آگ انڈیلتے رہو گے تو مجھے کیا پتہ چلے گا۔

تم کبھی کچھ نہیں جان سکتے یہ سب زارون کیانی کیونکہ تم ہجر کی راتوں میں تڑپے نہیں ہو۔ تم میں تو محبوب کی یادوں میں آہیں نہیں بھریں۔ تم نے وصل کے لمحات کو بھرپور جیا ہے، تم کیا جانوں میرے جیسے انسان کی تڑپ، تم کو خوش قسمت ہو زارون کیانی کہ تمھیں تمھاری محبت پاکیزہ رشتے میں مل گئ ہے۔

ہارون تمھاری محبت یک طرفہ ہے یار، تم کیوں سراب کے پیچھے اپنے آپ،کو برباد کررہے ہو، وہ کسی اور سے محبت کرتی ہے، کسی اور کو پسند کرتی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کسی اور کی ہے میرے دوست، ضروری نہیں کہ اس دنیا میں ہر بشر کو وصال یار میسر ہو ہر اک کو محبوب کے گیسوں کی چھاؤں میسر نہیں ہوتی---

اور ویسے بھی جو مزہ ہجر یار میں ہے وہ قربت کے لمحات میں نہیں ہوتا۔

کسی اور کو اللہ،نے تمھارے نصیب میں لکھا ہوگا اور اللہ بہتر فیصلے کرنے والا ہے۔

URDU NOVEL BANK

ہارون کی باتیں سننے کے بعد زارون تو شش و پنج میں مبتلا ہوگیا تھا کہ اب وہ کیا فیصلہ کرنے ایک طرف اس کا بہترین دوست تھا تو دوسری طرف بہن تھی۔ اگر علیزے کی شادی وہ حاشر کے ساتھ کرتا ہے تو بھائیوں جیسا دوست فراق میں زندگی گزارے گا اور اگر ہارون کا ساتھ دے تو ساری زندگی بہن سولی پے لٹکتی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جائے گی۔

پہلے تو اس نے پریشے سے بات کرنے کا سوچا لیکن جب اس کا وہ بدتمیزی کا عنصر لیئے رویہ یاد آیا تو یہ خیال بھی اس نے رد کردیا تھا۔

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن میں جب سے زارون، ہارون کے پاس سے ہو کر گیا تھا وہ تب سے بے چین تھا۔ اتنا اندازہ تو وہ بھی لگا چکا تھا کہ جب شبنم بیگم نے کیانی ولا میں اپنے آنے کا مدعا بیان کیا تھا تو وہ پل اس کی نگاہوں میں محفوظ ہوگیا تھا جب علیزے کی اڑی رنگت کو زارون کے ساتھ ساتھ اس کی نظروں سے مخفی نہ رہ سکی تھی اسی سمے اس کا جو اندازہ تھا کہ علیزے کسی اور کو چاہتی ہے لیکن وہ ہی پاگل تھا جو اس خوش فہمی میں رہا کہ یہ اس کا اپنا تجزیہ ہے ہو سکتا ہے کہ حقیقت اس کے برعکس ہو لیکن نہی پریشے کے فون

URDU NOVEL BANK

کرنے پر اس کو اپنا یہ تجزیہ حقیقت لگا تھا کہ علیزے نے موت کو گلے لگانے کی کوشش کی ہے اس پل ہارون کو اپنی سانسیں بھی پراء لگی تھیں۔

رات کھانے کے بعد --

حسب معمول پریشے لان میں واک کرہی تھی اور ایک ہی بات کو سوچے جارہی تھی کہ ابھی تک زارون نے اسے منایا کیوں نہیں۔ وہ ایک عورت ہو کے اپنی محبت کا اقرار کرچکی تھی تو زارون کیوں نہیں۔

علیزے کی طبیعت کی بحالی تک زارون نے اس کوء بات نہیں کی تو گویا وہ بھی باقی تمام مردوں کی طرح صرف زبان کی حد تک محبت کا باسی تھا،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ ہی سوچے وہ رہاۂشی عمارت کی طرف بڑھ رہی تھی کہ اسے زارون کی آواز نے قدم روکنے پر مجبور کر دیا تھا۔

---پریشے ! روکو---مجھے بات کرنی ہے تم سے

---کریں بات، میں سن رہی ہوں

URDU NOVEL BANK

ایسے نہیں،آؤ وہاں جھولے پر جاکر بیٹھ کر بات کرتے ہیں---اور یہی نہیں زارون نے اس کا ہاتھ بھی اپنے ہاتھ میں تھام لیا تھا----قدم سے قدم ملا کر چلتے ہوئے ان دونوں کو ٹیرس پے کھڑی علیزے نے بھی دیکھ لیا تھا اور ان دونوں کی دائمی خوشیوں کی دعا بھی کی تھی۔

جھولے پر بیٹھنے کے بعد بھی زارون نے پریشے کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا وہ پریشے کو اس بات کا یقین دلانا چاہتا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے وہ اس دنیا کی بھیڑ میں پریشے کیانی کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔

پریشے میں نے اس دن تمھیں اگنور کیا، تمھارے جذبات کو اپنی انا کے سامنے بہت چھوٹا جانا، مجھے غلطی کا احساس ہے لیکن اگر تھوڑی سی عقل سے کام لیتی تو مجھ سے face to face بات کر سکتی تھی، پریشے ہمارا رشتہ اعتبار کا، محبت کا، اور یقین کا ہے جو ہم دونوں کو ایک دوسرے پر کرنا ہوگا، پریشے میں ان خوش قسمت ترین مردوں میں سے ہوں جن کو ان کی پاک محبت ایک پاک رشتے میں ملتی ہے، اور ایک پاک ہمسفر کی خواہش مجھے بھی تھی اور یقیناتمھے بھی ہوگی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہمم، ٹھیک کہہ رہا ہوں کیا میڈم؟

مجھے نہیں پتا، باتیں بنانا تو کوء آپ کی

gender

سے سیکھے بس دو تین باتیں کیں اور

i love u

بول کر ہم معصوم لڑکیوں کو پھنسا لیا۔

بہت اچھے، میں کیوں پھنسانے لگا تمھیں اپنے جال میں، میڈم میرے پاس ثبوت موجود ہے، نکاح نامے کی صورت میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتی ہوں۔

تو پھر ایک بار

i love u my hubby

بولو۔

کبھی نہیں۔

کیوں؟

میری مرضی۔

تمھاری مرضی کی ایسی۔

بولو۔

نہیں بولتی۔

میں اس سے زیادہ کی فرمائش بھی کر سکتا ہوں، لہذا بولو یہ آسان ہے ہوسکتا ہے میں جو اگلی فرمائش کروں وہ بہت مشکل ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہے زاروں، تنگ نہیں کریں، مجھے جانا ہے پلیز۔

--نہیں، پہلے وہ کہو جو میں نے کہا ہے تب جاؤ گی تم

i love u my world, my life, my hubby.

اب چلیں، رات بہت ہوگئ ہے۔

اور پریشے کے منہ سے یہ اظہار زاروِن کو روح تک شاد کر گئی تھی۔ اس کے بدلے پریشے کی ہاتھ کی پشت پر زاروِن اپنے لبوں کا لمس چھوڑ چکا تھا جو پریشے کے لیئے ورطہ حیرت کی بات تھی۔

I'll only love you

I will Love you forever

I love you so deeply,

I love you so much,

I love the sound of your voice

And the way that we touch.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

I love your warm smile

And your kind, thoughtful way,

The joy that you bring

To my life every day.

I love you today

As I have from the start,

URDU NOVEL BANK

And I'll love you forever

With all of my heart.

ہارون کو جیسے چپ سی لگ چکی تھی، اس کو ماں کی محبت بھی اب کہیں نظر نہیں آ رہی تھی، اسے تو صرف اب صورت یار نظر آرہی تھی وہ بھی ہر جگہ، اے اللہ! جب وہ میری قسمت ہی میں نہیں تو کیوں اس کے عشق کو میرے دل میں پیدا کیا، کیوں میرا دل ہر وقت علیزے کیانی کی محبت کی طرف ہمکتا رہتا ہے، کیوں اللہ کیوں۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے کو حاشر کی کال یا پھر اس کی طرف سے کسی بھی رابطے کا شدت سے انتظار تھا، وہ تو اپنے دل میں بسنے والے شخص کی طرف سے پیغام کے لیئے شدت سے منتظر تھی کہ کب وہ روح کا امین آئے اور اس کو اپنانے کا سندیسہ بھیجے، اس کا تو لمحہ لمحہ بے چین اور بے قراری لیئے ہوئے گزرتا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

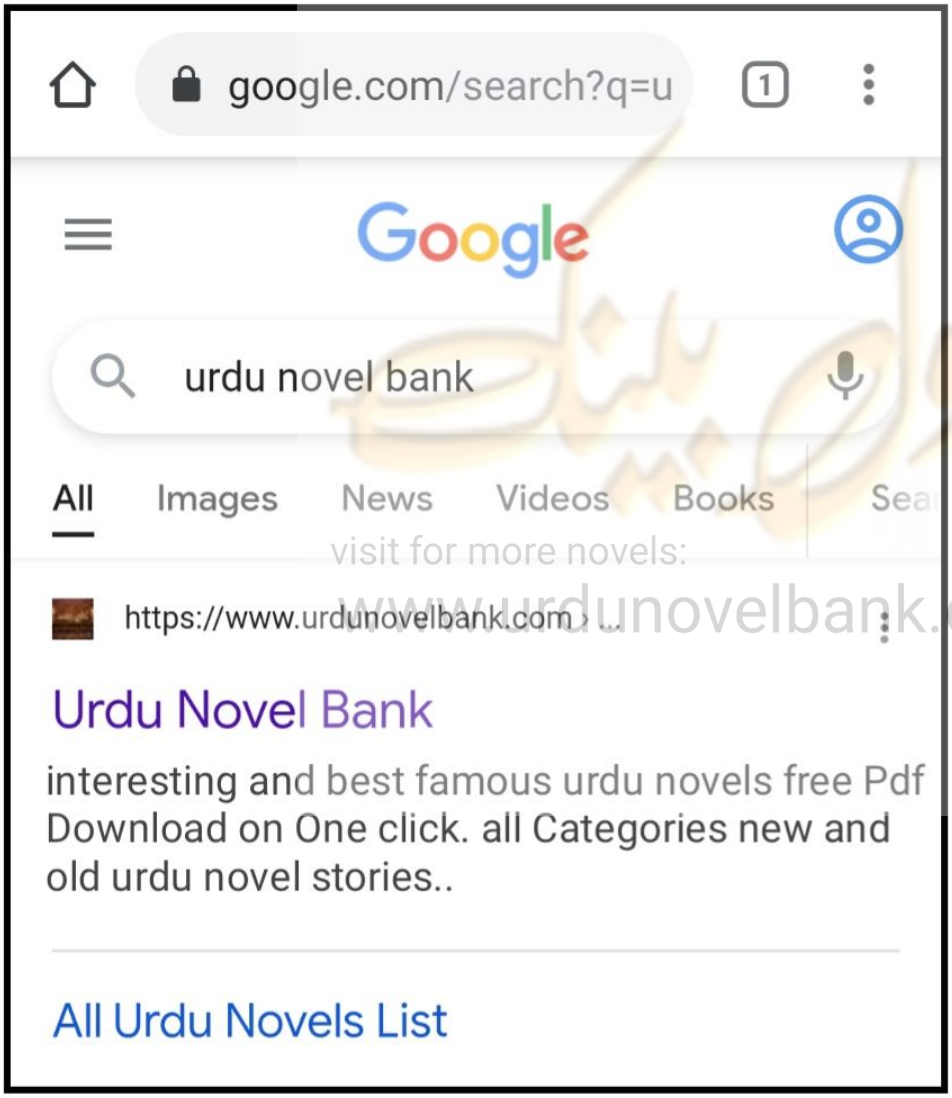

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

URDU NOVEL BANK

پری، جلدی کرو یار اتنے لیٹ ہوگئے ہم آج، کیا

امپریشن پڑے گا میرا کہ

Department Top

کرنے والی علیزے کیانی

MS

کلاس کے فرسٹ ڈے ہی دیر سے پہنچی ہے۔

--آگئی ہوں میں اللہ کی بندی حجاب ٹھیک کرہی تھی، چلو چلیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---مما ہم جارہی ہیں، اللہ حافظ

---اللہ حافظ اور گاڑی دھیان سے چلانا

جی مما

علیزے کے

MBA

URDU NOVEL BANK

کا رزلٹ آچکا تھا اور اس نے اپنی کلاس کے ساتھ ساتھ اپنے

Department

کا ریکارڈ بھی توڑ ڈالا تھا، اور یہی نہیں اسے سٹوڈینس کرنے والے ٹاپ کے پہلے بھی آفر ہوۓ تھی لیکن اس نے یہ کہہ کر ٹھکرا دی کہ اسکالرشپ کی طرف سے یونیورسٹی کسی اسکالرشپ یہ یونیورسٹی اس کے پاس اتنا ہے کہ وہ اپنی فیس خود دے سکتی ہے ایسے طالب علم کو دے جو پڑھاٸ کا شوقین تو ہو ہی لیکن وہ فیس نہ دے سکتا ہو تو وہ زیادہ حقدار ہے-

پریشے کے بھی

MS

کے سیکنڈ سمسٹر کا رزلٹ آچکا تھا اور اس نے بھی اپنی کلاس میں نمایاں پوزیشن لی تھی-

---

حاشر، بیٹا تم سے ایک بات کرنی ہے، اگر تمھارے پاس وقت ہو تو-

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جی دادو کہیں، میں سن رہا ہوں۔

حاشر "کیانی ولا" کب جانا ہے، جب تم کہو تو میں جانے کو تیار ہوں۔

دادو آج سے تو یونی میں کلاسسز کا آغاز ہو چکا ہے تو میں علیزے سے بات کر کے آپ کو دن بتا دوں گا۔

چلو ٹھیک ہے، جیسے تمھاری مرضی، جیتے رہو۔

---آپ سمیت دادو

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کالجز میں بھی نئے

BS

کلاسسز کا آغاز ہوچکا تھا اور پہلے ہی دن سر ہارون سکندر کالج سے غاۂب تھے، جس کا دکھ اور کسی کو ہو نہ ہو لیکن

Math Department

کے

HOD

کو ضرور تھا کیونکہ ہارون سکندر کو نہ صرف ہر

Formula

یاد تھا بلکہ اسے

Orientation Day

پر سب سے پہلے نئے

In roll

ہونے والے

Students

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کو ہارون سکندر ہی بتاتا تھا کہ اس 4 سالہ پروگرام آف اسٹڈی کو کیسے آپ لوگوں نے لے کر چلنا ہے اور اس کے رولز اینڈ ریگولیشنز کیا ہیں، لیکن آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ ہارون سکندر نہیں آیا تھا اور وجہ کوء نہیں جانتا تھا سوائے زارون کیانی کے۔

رات کے کھانے کے بعد حسب معمول کیانی ولا میں نوجوانو کا ٹولا مٹر گشت کرنے میں مصروف تھا اور ساتھ ساتھ گپ شپ بھی جاری تھی۔

زارون بھاء کیسا رہا آپ کا آج کا دن؟ علیزے نے سوال داغا تھا۔

بہت زبردست تھا اور مصروف بھی، آپ بتاؤ آپ کا دن کیسا رہا؟

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بہت ہی اعلی بھاء بہت مزہ آیا اور بہت سے نئۓ اسٹوڈنٹس بھی آئے ہیں ہمارے MS کے سیشن میں، علیزے کسی معصوم بچے کی طرح بتارہی تھی۔

باربی ہم دونوں کے علاوہ تو کوء انسان تو یہاں نہیں ہے؟

بری بات بھاء، ایسے نہیں کہتے اب تو بخش دیا کریں پری کو۔

URDU NOVEL BANK

کیوں بخشوں اسے، اور تمھارا بڑا دل دکھتا ہے اگر میں اس کو کچھ کہتا ہوں

بھاء میری بہن پہلے ہے وہ پھر آپ کی کچھ لگتی ہے۔

نہیں پہلے وہ میری کزن بنی تھی پھر تم اس کی بہن، اور پھر اب وہ میری زوجہ محترمہ بھی ہیں سمجھی یا نہیں

اک بات کہوں بھاء۔

ہاں بولو۔

بھاء کبھی بھی پری کو کوء بھی دکھ مت دیجیئے گا وہ بہت نازک اور حساس ہے اسے کبھی دکھی مت کیجیئے گا نہیں تو میں آپ کا ساتھ دینے کی بجائے پری کو حق بجانب سمجھوں گیٔ چاہے پھر قصور آپ کا ہی کیوں نہ ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عزی میں اس کو کبھی بھی دکھ تو کیا کبھی کوء تکلیف نہیں پہنچنے دوں گا وہ میرے وجود کا حصہ ہے میری تکمیل صرف پریشے کیانی ہے۔

Just to say I love you

Never seems enough

URDU NOVEL BANK

I’ve said it so many times

I am afraid you won’t understand

What I really mean when I say it.

How can so much feeling

So much adoration possibly fit into

Those three little words.

But until i find some other

Ways of saying what i feel, then

“I Love You” will have to do.

So no matter how many times I say it,

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Never take it lightly, for you are my life,

And my only love.

I love you now more

than ever before

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کالج لگنے کے ایک ہفتے تک جب ہارون کالج نہیں گیا تو زارون نے اس کو اچھی خاصی سناء تھیں۔ اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ وہ کیانی ولا آئے، اور آج ہارون سکندر کیانی "کیانی ولا" کے گیٹ کے سامنے موجود تھا اور وہ سب سے ملنے آیا تھا کہ اپنے جانے کی خبر دے سکے کیونکہ پچھلے سال جب ہارون نے امریکہ کی یونیورسٹی میں

P.hd

کے لیے اپلاء کیا تھا تو وہ نہیں جانتا تھا کہ جب وہ سب کو یہ خبر سنائے گا تو اس کے حالات کس نہج پر پہنچ چکے ہوں گئے۔

دشمن جاں کی صورت کو دیکھے بغیر ہی وہ جانا چاہتا تھا کہ وہ اس وقت آیا تھا جب وہ گھر میں نہ ہو، لہذا ہارون سکندر شام کے پھر کیانی ولا آیا تھا لیکن اللہ نے تو کچھ اور ہی سوچ رکھا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

اسلام۔و۔علیکم! آنٹی کیسی ہیں آپ؟

وعلیکم۔و۔سلام! شکر ہے اللہ کا اس کی نوازش ہے۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کدھر گم ہوتے ہو بیٹا نہ کوء اتا نہ کوء بتا کیا ہوگیا ہے ہارون اپنے ہم تمھارے کوء غیر تھوڑے ہیں، تم اور زارون میں، میں نے کبھی کوء فرق نہیں کیا تو تم کیوں غیروں جیسا رویہ روا رکھے ہوئے ہو۔

آنٹی کچھ مصروف تھا دراصل میں امریکہ جارہا ہوں،

P.hd

کرنے کے لیئے تو شوچا آپ سے ملتا جاؤں۔ آپ کا گلہ بنتا ہے آنٹ لیکن میں واقعی میں بہت مصروف تھا۔

ہاں زارون بتا رہا تھا کہ تم کالج بھی نہیں آتے رہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

-جی آنٹی بس ویزہ کا تھوڑا مسۂلہ تھا اس لیئے

اس کو بلوا لیتی ہوں آج شام کی چائے تم ہمارے زارون تو آفس میں ہے لیکن روکو میں ساتھ پیو گیئے۔

نہیں آنٹی، زارون سے میں آفس میں ہی مل لوں گا، بس آپ سے ملنے آیا تھا

ہارون بھاء، آپ کب آئے اور مما آپ نے بتایا بھی نہیں۔

URDU NOVEL BANK

ابھی آیا ہے پریشے بیٹا یہ وہ بھی ہوا لیے گھوڑے پر سوار۔ یہ بتانے کے میں امریکہ جارہا ہوں۔

بہت غلط بات ہے یہ ہارون بھاء مجھے آپ سے ایسی توقع بلکل نہیں تھی اور نہ ہی زارون نے کچھ بتایا ہمیں۔

نہیں ایسی کوء بات نہیں بھابھی، زارون کو آج ہی پتا چلا ہے بلکہ مجھے بھی کل رات کال آء تھی کہ ایک دن بعد میری فلاؤٹ ہے۔

جو بھی ہے اب آپ رات کا کھانا ہمارے ساتھ کھاؤیں گے بلکہ میں ڈراؤیور کو بھیج کر شبنم آنٹی کو بھی بلواتی ہوں کوء بہانا نہیں چلے گا آپ کا آج۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بھابھی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں۔

کوء نہیں، آج ایک نہیں چلے گیٔ آپ کی۔

تم بہن کی بات، بھی نہیں مانو گئے کیا اب ہارون، اتنے مان سے کہہ رہی ہے۔

اچھا چلیں جیسے آپ کی مرضی آنٹی۔

میں زارون اور پپا کو فون کرتی ہوں مما، آپ عزی کو بلاؤیں کہ میری ہیلپ کرے آکر

-نہ آفس گئ ہے اور نہ یونیورسٹی

اور علیزے کا نام سنتے ہی ہارون سکندر کو اپنی خواہش پوری ہوتی نظر آرہی تھی کہ چلو وہ

اک جھلک دیکھ تو سکے گا اپنی حیات کو۔

اسلام۔و۔علیکم ! زارون آپ، پاپا، اور چاچو گھر آجاؤیں جلدی، ہارون بھاء آئے ہوئے ہیں

اور میں نے انھیں رات کے کھانے کے لیئے روکا ہوا ہے آپ آئیں گے تو تھوڑا ٹاءم

spend

کرلیں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا، ویسے میں خوش ہورہا تھا کہ میری زوجہ محترمہ کو میری یاد آرہی ہوگئ تو تب مجھے یاد

کیا ہے، لیکن افسوس کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

آپ یاد آئے ہیں تو آپ کو کال کی ہے نا۔

اب جلدی سے آجاؤیں آپ

URDU NOVEL BANK

---جو حکم آپ کا اور کچھ

---نہیں کوء حکم نہیں ہے

---اللہ حافظ

---اللہ حافظ میڈم

-چچی! زاہُر کی کال ہے آپ سے بات کرنا چاہ رہا ہے

اوپری منزل کی سیڑھیاں اترنے کے ساتھ ساتھ علیزے کیانی کی بولتی بھی اسی حساب سے چل رہی تھی کہ لاونج میں پہنچنے کے ساتھ ہی اس کی زبان اور پیروں دونوں کو بریک لگ گیا تھا، کیونکہ اس نے ہارون سکندر کو دیکھ لیا تھا، علیزے کو اس کے پرپوزل کے بعد آج وہ نظر آیا تھا تو پہلا جھماکا جو اس کے ذیہن پے ہوا وہ یہ تھا کہ پھر سے تو وہ اس کا سوالی بن کر نہیں آگیا تھا، علیزے پہلے تو خوب ڈری لیکن پھر یہ اطمینان خود کو دلا لیا کہ آج وہ ہارون سکندر سے دو ٹوک بات کرکے رہے گئ---

URDU NOVEL BANK

ہارون سکندر جو علیزے کے لاونج میں قدم رکھنے کے بعد جو کھڑا ہوا تو علیزے کے سلام کرنے پر ہی ہوش کی دنیا میں لوٹ آیا تھا۔

سلام، کیسے ہیں آپ؟

--وسلام، الحمدوللہ

--بیٹھیں پلیز

جی-

آنٹی کیسی ہیں؟

ٹھیک ہیں، آتی ہی ہوں گی، اصل میں بھابھی نے روک لیا ہے ڈنر تک تب، ہارون نے گویا اپنی طرف سے صفاء دینی چاہی۔

اٹس اوکے، میں نے آپ سے کوء دلیل یا وضاحت نہیں مانگی ہے آپ کا اپنا گھر ہے جب مرضی آئیں۔

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارون، شہروز اور بہروز کیانی کے آنے کے بعد تو علیزے کچن میں آگئ تھی جبکہ شبنم بیگم کو سارہ بیگم اور اسماء بیگم کمپنی دے رہیں تھیں۔

پری، باہر یہ سب کیوں ہے، کوء خاص بات ہے کیا؟

ہاں! ہارون بھاء امریکہ جارہے ہیں کل صبح کی فلاۂیٹ سے

P.hd

میں ان کا

Admission

ہوگیا ہے تو میں نے روک لیا کہ ڈنر ہمارے ساتھ کریں تب ہی میں نے شبنم آنٹی کو بلا لیا کہ وہ اکیلی کیا کریں گئ۔

---تو ان کے جانے کے بعد بھی تو آنٹی اکیلی ہی ہوں گئ نا تو

علیزے! بری بات ہے، اور ویسے بھی ہارفن بھاء ایک ہفتے کے اندر اندر آنٹی کو بھی امریکہ اپنے پاس بلوالیں گئے۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

----اچھا

ڈنر سے فراغت کے بعد پریشے تو سب کے لیئے کافی بنانے کے لیئے پھر کچن میں آگئ حالانکہ علیزے نے اسے کہا بھی تھا کہ وہ بنا دیتی ہے لیکن پریشے نے منع کردیا، پریشے ہارون کے دلی جذبات سے آگاہ تھی اس لیئے وہ چاہتی تھی کہ علیزے زیادہ وقت ہارون کی نظروں کے سامنے رہے، تاکہ ہارون کے پاس دیار غیر میں علیزے کے ساتھ کچھ لمحات موجود ہوں۔

علیزے لاونج میں جاکر سیدھی زارون کے ساتھ بیٹھی تھی جبکہ ہارون اس کے بلکل سامنے بیٹھا اس کو دیکھ رہا تھا اور اس کے ایک ایک نقش کو تک رہا تھا کہ اللہ نے علیزے کیانی کو بہت فرصت سے بنایا تھا، وہ بلکل گڑیا تھی موم کی، زارون کی نظروں سے ہارون کی کوء بھی حرکت محفوظ نہ تھی وہ ہر لمحہ ہارون اور علیزے کو دیکھ رہا تھا۔

اور ہارون میاں کب تک واپس آجاؤ گئے؟ بہروز صاحب نے گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا تھا۔

انکل میرا واپس آنے کا کوء ارادہ نہیں ہے، وہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

Setteled

ہونے کی کوشش کروں گا۔

لیکن کیوں، اپنا مللک تو اپنا ہی ہوتا ہے؟

جی بلکل ٹھیک کہا، لیکن اب دل نہیں لگتا میرا یہاں پر۔

اور اس سب میں پہلی بات جو علیزے نے کی تھی وہ ہارون کو اک جھٹکا تو ضرور دے گئی تھی۔

اپنا ملک اپنا ہی ہوتا ہے سر ہارون، امریکہ جیسے ملک میں مرد صرف گوری حسیناؤں کی زلفوں کے صرف اسیر ہوسکتے ہیں،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

setteled

نہیں۔

ہارون سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ علیزے اسے عیاش انسان بنا دے گئ۔ اس نے سب سے

URDU NOVEL BANK

excuse

کیا اور باہر لان میں چلا آیا، وہ اپنی سوچوں میں کھویا تھا کہ علیزے ہارون کی اور اپنی کافی لیے باہر آگئ تھی جو کہ پریشے کا کہا تھا۔

---آپ کی کافی

یہ آب حیات آپ ہی کو مبارک ہو میڈم کیونکہ آپ جو کچھ مجھے سب کے بیچوں کہہ چکی ہیں وہ کافی ہے میری باقی زندگی کے لیے -----

آپ اس لیئے باہر جا رہے ہیں کہ میں نے آپ کا

Purposal

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں رد کیا ہے؟ یا پھر میں اس سب کی وجہ ہوں؟

میڈم علیزے شہروز کیانی، تمھیں کیا لگتا ہے کہ میں تمھارے عشق میں مجنوں، رانجھے، یا فرہاد کی طرح روگ پال بیٹھوں گا تو غلط فہمی ہے تمھاری، مجھے تم اپنی زلفوں کے جال میں نہیں پھانس سکتی وہ حاشر حیات ہوگا جو تمھارا عاشق ہوگا میں نہیں، سمجھی، اپنے دل اور دماغ میں سے یہ خوش فہمی نکال کر درو پھینک دو کہ میں تمھاری وجہ سے یہ

URDU NOVEL BANK

سب کر رہا ہوں، تم میرے دل میں تھیں ہی نہیں، مجھے ڈال ڈال منڈلانے والی آوارہ لڑکیاں بلکل پسند نہیں، وہ حاشر حیات کی

choice

تو ہو سکتیں ہیں لیکن ہارون سکندر کیانی کی نہیں اور تم بھی انھی میں شمار ہوتی ہو، -یہ ہے تمھاری اوقات میری نظر میں، سمجھی

اس سب کے دوران، ہارون کے علیزے کی کلاہیوں کو اتنی زور سے دبایا تھا کہ علیزے کے منہ سے سسکیاں ضرور نکلی تھیں۔ اور یہی نہیں ہارون نے ایک جھٹکے سے جب علیزے کو چھوڑا تو علیزے زمین پر گر چکی تھی لیکن ہارون سکندر کو کوء پرواہ نہیں تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنکھوں کا رنگ، بات کا لہجہ بدل گیا

وہ شخص اک شام میں کتنا بدل گیا

کچھ دن تو میرا عکس رہا آئینے پہ نقش

پھر یوں ہوا میرا چہرہ بدل گیا

قدموں تلے جو ریت بچھی تھی وہ چل پڑی

اس نے چھڑایا ہاتھ تو صحرا بدل گیا

کوٸ بھی چیز اپنی جگہ پر نہ رہی

جاتے ہی اک شخص کے کیا کیا بدل گیا

اندر جاکر ہارون نے سب کے بار بار اصرار پر کہ وہ آج کی رات یہاں ہی رہے لیکن اس نے سب کے سامنے تو ٹال دیا کہ اس نے ابھی پیکنگ بھی کرنی ہے لیکن زارون کو اس نے یہ کہا کہ "اگر میں آج کی رات یہاں رک گیا تو مجھ سے کوٸ گناہ سرزد ہوگیا تو وہ کئی زندگیاں برباد کر دے گا"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہارون کو گئے ایک ہفتہ ہی ہوا تھا کہ اس نے اپنی

ممی کو بھی امریکہ بلالیا تھا، اصل میں ہارون کو

"STANFOARD UNIVERSITY

میں

Maths

کے لیکچرار کی جاب آفر ہوء تھی- اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ہوم ٹیوشنز بھی دیتا تھا۔

رہاۂش کے یۓ اس نے اک فلیٹ کرائے پر آتے ہی حاصل کرلیا تھا۔

کیانی ولا میں حاشر کی دادو حاشر کا پرپوزل پیش کرچکی تھیں جو کہ بلا جھجھک منظور کرلیا گیا تھا۔ اور منگنی کی بجائے نکاح کی سنت کی اداۂیگی کا مشورہ جوکہ زارون کا تھا بلاحیل-و-حجت مانا گیا تھا اور اگلے ماہ کی اواۂل تاریخ رکھی گیٔ تھی۔

----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

May I Come in theclass?

اک نسوانی آواز پے کلاس میں لیکچر دیتے ہوئے زارون کیانی کی نظروں کے ساتھ ساتھ اس کے شاگردوں کی بھی نظریں کلاس کے دروازے میں ایستادہ اس نسوانی وجود پے ضرور ٹھہری تھیں۔

Yes u come

کا جملہ کانوں میں رس گھولتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ تو وہ وجود دھیمی آواز کے ساتھ

Thank u

کہتا ہوا کلاس میں موجود کرسیوں کی طرف بڑھ گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلاس کے اختتام پر زارون نے اس نئے اجنبی کو خود کو متعارف کروانے کو کہا تھا۔

Can u introuduce ur self?

اور جواب میں اس نے صرف اتنا کہا تھا۔

My name is Abiha Bint-e-Wafa Durrani, And I am from Lahore, due to some reasons i migrated from punjab university to this college.

آپ نے اپنے والد کا نام نہیں بتایا؟

سر میرے نام کے ساتھ میری مدر کا نیم ہی لگتا ہے۔ اور اس کی وجہ میں نے کبھی اپنی مدر سے نہیں پوچھی۔

زارون کو لگا تھا کہ اس نے اس نئی اسٹوڈنٹ کو کہیں دیکھا ہوا ہے لیکن کہاں یہ یاد نہیں؟

رات کا مہتاب اپنے نور کے جلوے بکھیرنے کے ساتھ ساتھ کبھی فلک پے چھائے بادلوں کی اوٹ پر آنکھ مچولی کے نظارے دیکھا رہا تھا اور ان نظاروں میں محو اک وجود اپنی افسردگی کے عالم میں کھویا کسی اور ہی جہاں کی سیر کررہا تھا اور مسلسل اپنے ماضی کے ان لمحات کو یاد کررہا تھا جو اس کی زندگی کو اندھیر کر گیا تھا۔

زارون بہروز کیانی، تمھیں تو میں کبھی بھی معاف نہیں کروں گی، میرے بابا کا خون اتنا ارزاں نہیں کہ اس کے قاتل کو معاف کردیا جائے۔ تمھاری زندگی کو برباد کرنا میرا مقصد حیات ہے اب۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسی تیری اک نظر دے طلبگارآں سجناں

کوئی غیر نئیں اسی تیرے یار آں سجناں

ایس جرم دی جہیڑی سزا دینی اے دے

جان توں زیادہ کردے تینوں پیارآں سجناں

تیری خاطراسی اپنا گھرچھڈیا دنیا چھڈی

کی حالی وی تیرے پیاردانا حقدارآں سجناں

توں اک واری حکم کر کے تے ویکھ لیہ

میں اج ہی تیرے گھرآن نوں تیارآں سجنا

کیوں کیا تم نے علیزے میرے ساتھ ایسا،کیوں میں اس کی تمھیں سنگین سے سنگین سزا دوں گا، اس پائے دیس میں رہتے ہوئے بھی تم میری یادوں، میرے خیالوں سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں نہیں نکل رہی، میں تمھیں سوچ سوچ کے پاگل ہو جاؤں گا، ہارون سکندر کی صرف اک ضد ہے اور وہ ہے علیزے کیانی بس---

----

ارحم پلیز یار میری مدد کرو، میں علیزے سے نکاح نہیں کرسکتا، تم تو اچھے سے جانتے ہو میں تو جسٹ ٹاہم پاس کررہا تھا اور یہ علیزے تو بس عجیب مخلوق ہے قسم سے اللہ کی--

--

جب سے حاشر کو خبر ملی تھی کہ علیزے کی فیملی نے نہ صرف اس کا پرپوزل قبول کیا ہے بلکہ نکاح کی تاریخ بھی مقرر ہوگئی ہے تب سے وہ انگاوں پر لوٹ رہا تھا، اور اب وہ ارحم کے گھر بیٹھا اس کا بھی مسلسل دماغ خراب کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تک-و-دو کرتے رہیں تو ہارون کو آتے ہی وہ مقام مل گیا تھا جس کے لیے لوگ برسو یہ سب نہ حاصل کرسکیں، قسمت کی دیوی اس پے اس معاملے میں خاصی مہربان

ثابت ہوئی تھی، اور وہ بھی اپنی بھرپور توجہ صرف اور صرف اپنے لیکچرز کی تیاری میں لگاتا تھا۔

اپنے

P.hd کا Admission

بھی اس کا اسی یونیورسٹی میں ہوگیا تھا، دن کی مصروفیت اپنی جگہ لیکن جب فلک پر رات کی سیاہ چادر نمایاں ہوتی تو علیزے کیانی کی یاد ایک درد کی صورت میں ابھرتی تھی جس کا کوئی حل، کوئی علاج،کوئی دوا نہیں تھی۔

visit for more novels:
----
www.urdunovelbank.com

کیانی ولا میں علیزے کے نکاح کی تیاریاں عروج پر تھیں، اور اس کے ساتھ ساتھ پریشے کی رخصتی کا بھی فریضہ بھی انجام پانا ٹھہرا تھا، جس پر سب سے زیادہ شور پریشے ہی نے کیا تھا کہ کم از کم ایک سال اور ٹھہر جاؤیں کہ میں اپنا MS تو مکمل کرلوں جس پر گھر کے کسی بھی بندے نے کوء مثبت جواب نہیں دیا تھا، کیونکہ ان سب کے خیال

URDU NOVEL BANK

میں یہ ایک فضول ضد تھی، جبکہ اس معاملے میں زارون کی چپ اس کو زہر لگتی تھی، جو ایک بار بھی اس کی طرفداری میں نہیں بولا تھا۔

ہارون کے دادا''رحمان کیانی'' اور''زارون کے دادا''حسان کیانی'' دونوں کی دھدھیالی رشتے داری تھی جو نئی نسل تک قاٸم و داٸم تھی، وجہ ان کا ملنا جلنا تھا، اسی رشتہ داری کو لے کر اب بہروز صاحب کو ہارون کے رشتے کے لیئے علیزے کا نہ کہنا برا لگ رہا تھا، وہ برسوں پرانی اس رشتہ داری کو ختم نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن اب بھتیجی کی محبت میں چپ تھے، انھیں ہارون بلکل اپنے زارون جیسا عزیز تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشے بچے، آج یونیورسٹی سے واپسی پے آپ اور علیزے ڈیزاٸنر کے پاس سے ہو آنا وہ آپ دونوں سے کپڑوں کے متعلق کوٸی بات کرنے کا کہہ رہی تھی، کیونکہ زارون اور حاشر تو کل ہو آئے ہیں۔

جی مما، اور کچھ ۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں اوے کچھ نہیں کہنا، بس خوش رہو دونوں، میرے آنگن کی بہار تم دونوں سے تو ہے۔

اور آپ خود ان بہاروں کو اتنی جلدی ختم کرنا چاہتی ہیں، مما میں ابھی رخصتی نہیں کرنا چاہتی، پلیز سمجھیں میری بات کو

بچہ آج نہیں تو کل تم دونوں کو جانا ہے اپنے اپنے گھروں میں تو پھر وہ کام آج ہی ہف تو اچھا نہیں ہے کیا؟

ایک کام کرتے ہیں نا آپ ہم دونوں کی رخصتی ایک ساتھ کر دینا، اور پھر اپنا بڑھاپا اپنے میاں جی کے ساتھ ورلڈ ٹور پے گزارنا، ٹھیک ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہٹو بدتمیز لڑکی، ماں کے ساتھ مذاق کرتی ہو؟

نہیں تو میں کیوں مذاق کروں گی، میں تو آئیڈیا دے رہی ہوں۔

معاف رکھو اپنے فضول قسم کے خیالات سے مجھے۔

اور جاؤ اب دیر نہیں ہو رہی کیا

جا رہی ہوں، لو یو

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

فلک پے تنی سیاہ چادر اب نیلی روشنی میں بدلنے لگی تھی، جب اس کا موباٸل بپ کی آواز دیتا اس کی سوچوں کو منتشر کر گیا تھا،

میرا نکاح ہو رہا ہے، ہارون سکندر، اگر تمہاری محبت سچی ہے تو آؤ اور آکر اپنی آنکھوں " سے مجھے میری محبت کے نام ہوتا دیکھو"۔

تمہارے جواب کی منتظر، "علیزے شہروز کیانی"۔

ہاہ، یہ محبت کیا کیا کرواتی ہے، تو آخر وہ وقت آ ہی گیا جب تم مجھے اپنے نکاح کا یوں بتاؤ گی، لیکن دیکھنا یہ ہارون سکندر کیانی کا اپنے ساتھ ساتھ تمہارے ساتھ بھی وعدہ ہے کہ کبھی تم حاشر حیات کو نہیں پا سکو گی۔ تمہاری محبت، اب نکاح کے روز کفن لپیٹے تمہارے دروازے پر ہو گی علیزے شہروز۔

URDU NOVEL BANK

یونی جانے کی بجائے پریشے سیدھی زارون کے کالج آئی تھی کہ وہ وہاں سے قریبی ریسٹرنٹ چل کر زارون سے بات کرے کہ وہ ابھی رخصتی سے انکار کردے اور اس سب کے لییۓ وہ اک معقول وجہ بھی سوچ کر آئی تھی۔

کالج گیٹ پر پہنچ کر آپنا آء ڈی دکا کر اور گاڑی پارک کر کے وہ سیدھی زارون کے ڈیپارٹمنٹ آء تھی، یہ پہلی دفعہ تھی کہ وہ خود سے زارون کے کالج آء تھی، البتہ علیزے ہر دوسرے دن یہاں موجود ہوتی تھی۔

پریشے جب پہنچی تھی تو زارون اس وقت کلاس لے رہا تھا اس لییۓ آفس بوائے نے اسے اس کے آفس میں بیٹھا دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کلاس کے دوران زاران کو آفس بوائے بتا کر گیا تھا کی اس سے ملنے کوء لڑکی آء ہے بیٹھا دیا ہے۔اور ان کو آپ کے آفس می

اگر عزی آء ہوتی تو وہ"

HOD

کے آفس میں پہنچ کر گپیں ہانک رہی ہوتی کیونکہ

URDU NOVEL BANK

علیزے کی فرینڈ کے فادر تھے اور وہ اس کو بلکل اپنی بیٹی جیسا ٹریٹ کرتے تھے، تو

"پھر کون آیا ہے؟

تقریبا پونے گھنٹے کے انتظار کے بعد وہ ایک اسٹوڈنٹ کی کسی بات کا جواب ہنستے ہوئے دیتا ہوا نظر آیا تھا۔

پریشے آپ"، یہاں کیسے، آء مین کوء کام تھا کیا آپ کو؟"

جی، اگر آپ مصروف نہ ہوں تو،

No I am free now

او سوری، پریشے یہ ہیں نیو اسٹوڈنٹ ابیحہ، وفا انڈسٹریز کی اونر کی بیٹی، اور ابیحہ یہ ہیں پریشے کیانی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سر، میں بعد میں آجاؤں گئ۔

اوکے، ایز یو وش۔

جی تو مسسز، آج کیسے آپ کا آنا ہوا وہ بھی مجھ غریب کے در پر،

میں نے کچھ بات کرنی تھی آپ سے،

URDU NOVEL BANK

وہ تو بیگم صاحبہ مجھے اندازہ تھا کیونکہ گھر میں، میں آپ کو میسر نہیں ہوں نہ، کیونکہ میری لاڈلی بہن کہ نکاح ہے اور ساتھ ساتھ میری اپنی شادی کا ہنگامہ بھی جاگ چکا ہے تو میں مصروف بہت ہوں

بہن کے نکاح تک تو ٹھیک ہے، بٹ یہ کس نے کہا کہ میں رخصتی کا عندعیہ دے چکی ہوں۔

ویٹ آمنٹ میم، پہلے یہ جوس پی لیں آپ پھر بات کرتے ہیں۔

زارون میں سیریس ہوں۔ اور اپ اتنا ایزی لے رہے ہیں

چلو۔

کہاں؟

جہاں میں لے کر جاؤں،

زارون

ششی، خاموش، گھر نہیں ہے، کالج ہے یار

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پہلے کھانا کھاتے ہیں، پھر بات کرتے ہیں ٹھیک۔

اب کہو کیا کہنا ہے تم نے پری، میرا پورا وجود سماعت کا عنصر لیئے ہوئے ہے

آپ رخصتی سے فلحال انکار کر دیں، پلیز ہم علیزے کی رخصتی کے ساتھ بھی تو رخصتی رکھ سکتے ہیں زارون۔

بس یا اور کچھ،

نہیں

ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو میں کہہ دوں گا

thank u

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس صرف

Thank u

، بہت کنجوس ہو یار ، چلو م۔ں کچھ کہتا ہوں تم سنو

A special world for you and me

A special bond one cannot see

URDU NOVEL BANK

It wraps us up in its cocoon

And holds us fiercely in its womb

Its fingers spread like fine spun gold

Gently nestling us to the fold

Like silken thread it holds us fast

Bonds like this are meant to last.

And though at times a thread may break

A new one forms in its wake

To bind us closer and keep us strong

In a special world, where we belong

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارون نے پریشے سے کیا وعدہ سچ کر دکھایا تھا، اس نے نجانے گھر میں سب سے کیا کہا کہ اس کی شادی علیزے کی رخصتی کے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تھا، جس پے پریشے سب سے زیادہ خوش تھی۔

حاشر نے بھی حیلے بہانے گھڑ کر بات صرف منگنی کی رسم تک روک دی تھی، جس کی خبر ہارون کو زارون کے ذریعے مل چکی تھی۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس سارے عرصے میں ابیحہ کے دل میں اس اجنبی کے لیے نفرت حد درجہ بڑھ چکی تھی جس نے اس کے بابا کو اس سے ہمیشہ کے لیے جدا کردیا تھا۔

اس کے بابا کار حادثے میں جانبر نہ ہو سکے اور اس کو،چھوڑ کر ابدی نیند سوگئے تھے۔

ابیحہ دراصل زارون کو اپنے بابا کا قاتل سمجھتی تھی، ہوا کچھ یوں تھا کہ چند سال قبل زارون، پریشے، اور علیزے لاہور آئے ہوئے تھے اور سب سے ضد کرکے علیزے، زارون کی گاڑی لے کر

emporium mall

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تک آء تھی اور اس گاڑی میں زاہّر بھی علیزے کے ساتھ تھا، اور ان کا پیچھا کرتا زارون اس وقت ماموں کی گاڑی میں تھا، کسی فیکٹیری کے ورکرز اس روڈ کو بلاک کیے ہوئے تھے، جس کی وجہ سے راستے میں ٹریفک زیادہ تھا، کچھ سیاسی عمل دخل بھی تھا جس کی وجہ سے پولیس آنسو گیس اور لاٹھی چارج بھی کررہی تھی، فاۂرنگ کی وجہ سے احمد درانی کو کئی گولیاں لگیں جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوئے تھے، زارون یہ سب دیکھ رہا تھا وہ علیزے تک تو نہ پہنچ پایا ہاں البتہ احمد درانی کو ہاسپٹل تک ضرور

URDU NOVEL BANK

لے کر گیا تھا،جہاں ان کو ایمرجنسی میں لے کر جایا جارہا تھا اسی لمحے وہ زارون کے ہاتھوں میں دم توڑ گئے تھے۔ اور اس وقت صحیح معنوں میں اسے دن میں تارے نظر آئے تھے، احمد درانی کے اندرونی پاکٹ میں سے ان کا سیل فون لے کر اس نے ابیحہ نام کے سیو کانٹیکٹ پے کال کرکے ان کے شدید زخمی ہونے کا بتایا تھا اور کچھ ہی دیر میں لگ بھگ 16 سال کی لڑکی روتی ہوء آء تھی، جس کا نوخیز اور ہوشربا حسن دیکھ کر وہ ٹھٹک ضرور گیا تھا۔

آپ کون؟

میرے فادر ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ اکیلی ہیں کیا؟

جی۔

اسی لمحے جب وہ اس کو مزید کچھ کہتا ڈاکٹر آچکا تھا اور اپنے پیشہ ور انداز میں

he is no more

URDU NOVEL BANK

کہتا جاچکا تھا، اور ابیحہ درانی پر تو پہاڑ ٹوٹ چکا تھا، اسی لمحے سے آج تک وہ زارون کو اپنے بابا کا قاتل سمجھ رہی تھی جوکہ اس کی سب سے بڑی غلط فہمی تھی، زارون اس کو بتانا چاہتا تھا لیکن ابیحہ نے اسے کچھ بولنے کا موقعہ ہی نہ دیا اور زارون کو قاتل بنا ڈالا، یہ تو شکر تھا کہ بہروز صاحب کا دوست لاہور

I.G

تھا۔

ابیحہ کے والدین کی اس وقت علحیدگی ہو گئی تھی جب وہ صرف 10 سال کی تھی۔ ہفتے کے 3 دن وہ وفا یعنی اپنی ممی کے پاس جبکہ باقی 4 دن وہ اپنے بابا احمد درانی کے پاس ہوتی۔

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

احمد درانی اور وفا داؤد کلاس فیلو تھے، اور اک دوسرے کو پسند بھی کرتے تھے، اس لیئے یونیورسٹی مکمل ہونے کے بعد دونوں شادی کے بندھن میں بندھ گئے تھے، کوء روک ٹوک تھی نہیں، والدین دونوں کے حیات نہ تھے۔

شادی کی پہلی ایورسری پے اس جوڑے کو اللہ نے اپنی رحمت سے نواز کر ان کی جھولی بھر دی تھی جس کا نام ابیحہ بنت وفا احمد درانی رکھا گیا تھا.

زندگی کے 11 سال کیسے گزرے یہ احمد صاحب اور وفا داؤد کو پتہ ہی نہ چلا، اس جوڑے میں ڈراڑ اس وقت پڑی جب احمد ودرانی کے اک بزنس پاٹنر کو وفا داؤد پسند آگئ تھی اور وہ شخص تھا حیات خانویز جوکہ بہت مضبوط اور موٹی آسامی تھا، اس نے اپنی چکنی باتوں میں وفا کو پھنسایا اور اس کی طلاق کروا کر دم لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حیات خانویز پہلے سے شادی شدہ اور اک بیٹے کا باپ تھا، وفا سے شادی تو اس نے کرلی تھی لیکن وہ ابیحہ پے غلط نگاہ رکھتا جس کی وجہ سے ابیحہ صرف احمد درانی کے پاس رہنے لگی تھی، وفا بیگم صرف 5 سال حیات کی زندگی کی ساتھی رہیں جب پلین کریش میں حیات اور اس کی پہلی بیوی چل بسے۔

URDU NOVEL BANK

جب احمد درانی کی موت ہوٸ اس سے 2 ماہ پہلے وہ بیوہ ہوچکی تھی، حیات خانویز کی بیوہ، احمد درانی کی موت کا انھوں نے خبروں میں سنا تھا، جس کے بعد وہ فورا لاہور آگئ تھیں، احمد درانی کی جاٸیداد اور حیات خانویز کی دی گئ کچھ جاٸیداد ملا کر انھوں نے احمد درانی کی چلاٸی گئ فرم کو خوب محنت اور دلجمی سے چلایا تھا اور آج ان کا شمار ملک کی مایہ ناز بزنس وومن میں ہوتا، اسلام آباد وہ اپنی فرم کی نٸی برانچ کی اوپنگ کے لیے آئیں تھی اور کیانی انڈسٹریز کے ساتھ پاٹنر شپ شروع کی۔

حیات خانویز کا بیٹا حاشر حیات کو کئ بار وہ زارون کے ساتھ دیکھ چکی تھیں لیکن حیرت تو انھیں تب ہوٸ جب زارون نے حاشر کا تعارف اپنے ہونے والے بھنوٸ کے طور پر کروایا تھا، ابیحہ کا ایڈ مشنبھی انھوں نے زارون کے کالج میں کروایا تھا کہ وہ ان کے آفس کے قریب تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھیں کہ ان کی بیٹی ان کے بزنس پاٹنر کو اپنے باپ کا قاتل سمجھتی ہے جو کہ اس کا استاد بھی ہے۔

امریکہ جیسے ملک میں کوٸ ایشین مرد ہو اور مغربی دوشیزہ اس پے نہ مرمٹے، ہو ہی نہیں سکتا---

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہارون سکندر کے اردگرد ہمہ وقت کوء نہ کوء ایسٹن بیوٹی تو ضرور ہی ہوتی،یہی نہیں اب تو ہارون روز ہی کلب جاتا اور پھر وہاں کا حسن ہوتا اور ہارون سکندر کا ضبط ہوتا۔

اسے ہر وقت علیزے کی بات ہتھوڑے کی طرح ضرب لگاتی تھی کہ "سر ہارون امریکہ جیسے ملک میں مرد حسیناؤں کی زلفوں کا اسیر تو ہوسکتا ہے سیٹلڈ نہیں"---- وہ سیٹلڈ تو ہوہی گیا تھا، اس کے ساتھ ساتھ اب وہ حسیناؤں کی زلفوں کا اسیر بھی ہورہا تھا۔

---ٹھیک کہا تھا تم نے علیزے بی بی

میں واقعی اتنا عیاش ثابت ہورہا ہوں یا پھر تمھارے ہجر میںنیہ سب تمھاریاد بھولانے کے لیئے سب غنیمت لگتا ہے۔ ہاہ یہ محبت اچھے اچھوں کو تباہ کرڈالتی ہے، میری تو پوری دنیا ہی لٹ گئی علیزے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیانی ولا میں علیزے کی منگنی کی تقریب رات میں تھی اور اس سب میں زارون گھن چکر بن کر رہ گیا تھا، پہلے ارینجمنٹ، پھر پریشے اور علیزے کو سیلون چھوڑا اور وہاں سے اپنے ننھیال اور علیزے کے ننھیال کو ایرپورٹ سے لیا گھر چھوڑا، ابھی تھوڑی دیر ہی

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوء تھی کہ پریشے کا فون آگیا کہ وہ ڑیڈی ہیں دونوں ان کو پک کر لیا جائے، بغیر ریسٹ --کے وہ اٹھا اور ان دونوں کو لینے پہنچ گیا تھا

زارون نے گاڑی سیلون کے خارجی گیٹ پر روکی کچھ ہی دیر بعد وہ دونوں نازک اندام سج کر چلتی آہیں تھیں

علیزے کو دیکھتے ہی زارون بے اختیار اس کے ماتھے پر شفقت بھرا بھوسہ دے دیا

Wow, you look like a doll my Barbie.

مجھے خوش فہمی میں مت ڈالیں آپ دونوں.

آپ اتنی حسین لگ رہی ہو آج چلیں ہمم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر کی دادی نے طلائی کنگن پہنا کر رسم ادا کی تھی دونوں اطراف سے صرف قریبی لوگ ہی مدہو تھے.

علیزے کے چہرے پر سکون بھری مسکراہٹ تھی جو اس کے حسن کو مزید دو آتشہ کر رہی تھی

URDU NOVEL BANK

رات کو تقریبا دو بجے کے قریب زارون کو اک کال آئی تھی انجانا نمبر اور پھر رات کا وقت----

کال پک کرنے پر اس وقت وہ جس کا گمان کر رہا تھا وہ وہی تو تھا--- ہارون کیانی سلام کے بعد وہ اس سوال پر آیا جو وہ سوچ رہا تھا۔ سپیکر سے ابھرنے والے جملے نے اس کو حیران کر دیا تھا

علیزے کیسی ہے زارون وہ ٹھیک تو ہے نا

ٹھیک ہے وہ اور خوش بھی جاننا چاہو گے کیوں

آج وہ حاشر حیات کی ہو گی ہے ہارون اور -------

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کردو زارون----- اس لیے میرا دل بے چین تھا خیر مبارک باد دینا اسے

اور کھٹاک سے فون بند.

کن راستوں پے چل دیہے ہارون تم, تمھارے صبر سے ڈر لگتا ہے اللہ تمہاری اہ سے بچا

URDU NOVEL BANK

اک نئ بزنس ڈیل کے سلسلے میں علیزے کوامریکہ جاناتھاجوکہ اسکے سمسٹرامتحانات کے بعد تھی اورجس پراسنے خوبواویلا بھی کیا.

میں کیسے اکیلی جاؤں گئ آج تک کبھی مارکیٹ تک تواکیلے جانے نہیں دیاتوسب نے یہ کہ ہ کراسکوچپ کروادیاکہ مستقبل کی بزنس وومن کویہ سب کہناسوٹ نہی کرتا۔ بلاآخراسے جانے کے لیئے راضی ہوناہی پڑالیکن اک روڑاحاشر نے بھی اٹکایاتھاجسکوخاطرمیں لائے بغیروہ تیارتھی فلاعیٹ کے لیئے۔

اپناخیال رکھناوقت پےکھاناکھالیناکے ساتھ اور بہت کچھ تھاجو اس کونصیحت کے طور پر کہا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امریکہ کے ہوائ اڈے پر اترتے ہی اس کا رخ ہوٹل کی جانب تھا

وہوٹل پہنچ کرفریش ہونے کے بعداسنے اپنی میٹنگ شیڑیول کوچیک کیاتھااسکی پہلی میٹنگ وہاں کے مینیجرکے ساتھ تھی واسکی میٹنگ رات ۹ بجےکی تھی جبکہ اسوقت امریکہ میں

URDU NOVEL BANK

دن کے دو بج رہے تھے اپنی تھکان کو اتارنے کے لیے اسے سب سے پہلے شاور لیا

تھا اور کھانے کا آرڈر کیا تھا کھانا کھا کے فریش ہونے کے بعد اسنے دو گھنٹے آرام کرنے کا سوچا تھ آب

اسک آگلا لائ جھمل میٹنگ میں جانے سے پہلے میٹنگ میں جسپہ

سونے والے میر پوائنٹس کو دوبارہ سے ایک نظر دیکھنا تھا

پورے نو بجے کی کے قریب آفس کی گاڑی نے اسکو ہوٹل سے پک کیا تھا ۱۲ گھنٹے کی

طویل میٹنگ کے بعد جب وہ افسر نکلی تھی تو رات کے گیارہ بج رہے تھے

اب اس کی اگلی میٹنگ شام میں سات بجے تھی

وہ بہت ایکسائٹڈ تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ اسکی پہلی کامیابی تھی جس پروہ بے تحاشہ خوش بھی تھی۔

امریکہ میں قیام کے دوران ہی اسے وہاں کی ہی اک یونیورسٹی سے وہاں کے بزنس اینڈ

فنانس کے اسٹوڈنٹس کو ایک لمبا لیکچر بھی دینے کی آفر تھی جو وہ قبول کر چکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

لیکچر کے دوران اسے کسی کی نظروں کی تپش بہت شدت سے خود پر محسوس ہوہیں تھیں لیکن بروقت دیکھنے پر اسے وہاں بیٹھا وہ شخص اپنی نظروں کا دھوکا لگا تھا.

جس یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں علیزے کیانی اپنا لیکچر دے رہی تھی اسی یونیورسٹی کے

maths department

میں ہارون کیانی پروفیسر تھا۔

آڈیٹوریم میں لیکچر کے دوران جس شخص کو اس نے دیکھا تھا اس کے بیٹے ہونے کا وہاں پر اس کو گمان دینا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ہارون کیانی کے آڈیٹوریم میں لیکچر کے دوران نظر آئے گا۔

اپنا لیکچر کمپلیٹ کرنے کے بعد جس وقت وہ آڈیٹوریم کو چھوڑ کر یونیورسٹی سے نکل رہی تھی تو اس وقت ہارون کیانی بیچ راستے آ کے اس کے سامنے کھڑا ہو چکا تھا تھا

کیسی ہو علیسے سے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

الحمداللہ میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں سر؟

تمہیں کیسا نظر آ رہا ہوں۔

ویل سیٹل اور بہت خوش۔

ایک بات یاد رکھنا ہمیشہ آنکھوں دیکھا سچ نہیں ہوا کرتا۔

امریکہ میں کب سے آئی ہوئی ہو؟

ایک بزنس ڈیلیگیشن کے ساتھ میٹنگ تھی تو وہیں پر یونیورسٹی میں لیکچر کا موقع ملا۔

ویسے بھی میں آج رات کی فلائٹ سے واپس پاکستان جا رہی ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا تو گھر چلو نا تم ماں کو بھی مل لینا اور ان سے ٹائم بھی سپینڈ کر لینا اس کے بعد میں خود ائیرپورٹ چھوڑا ہوگا۔

نہیں ابھی اتنا ٹائم نہیں ہے میں واپس جاؤں گی ہوٹل اور اس کے بعد وہاں سے جانے کی تیاری کرو اچھا لگا آپ سے مل کے۔

URDU NOVEL BANK

بات اور کچھ دیر سے میری شادی ہے حاشر حیات کے ساتھ تو ضرور آئے گا میں انوائٹ کروں گی آپ کو ویسے بھی لیکن ابھی سے آپ کو بتا رہی ہو۔

ہمیشہ میری یہی دعا ہے تمہارے لیے۔

دن کو علیزہ کہانی کے سامنے تو وہ بہت مضبوط بنا رہا تھا میرے کے رات کی چادر آسمان پر چھاتے اس کا دل خون کے آنسو رونے لگ گیا تھا آج بھی ہے وہ وہی ہارون سکندر تھا جو علیزے کیانی کو ایک نظر دیکھنے کے لئے بیتاب رہتا تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی کامیابی کے کارناموں سوشل میڈیا کے ذریعے دیکھتا تو رہتا تھا لیکن آج عرصے بعد اس نے علی سے ان کو اپنے سامنے رکھا تھا اسے بہت زیادہ خوبصورت ہوگئ تھی یا پھر اسے لگ رہی تھی۔

اس کی ذات اس کی پرسنلٹی میں ایک خوبصورت اضافہ اس کے سر پہ لیا ہوا ہے جاگتا جو کہ پہلے کبھی بھی نہیں ہوتا تھا ہمیشہ سے اس نے اس کو کھلے بالوں یا پھر سے نہیں دیکھا تھا۔

لیکن آج اس آزاد ماحول میں اس کو اپنے سر کو ڈھانپے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی اور اس کے لئے ہارون سکندر نے دل سے دعا کی تھی کہ اللہ اس کو اس سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

تمام رات سوچتے ہوئے وہ نہ جانے کتنے سگریٹ ختم کر چکا تھا۔

----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امریکا کی رنگین دنیا میں جہاں امریکن ایشین بیوٹی پر مرتے ہیں وہیں پہ چاہت کا شکار ہارون سکندر ایک تھا کتنی ہی لڑکیاں اس کے پیچھے تھی لیکن اس کا دل صرف ایک نام پر دھڑکتا تھا جو کہ اب حاشر حیات کی ہوچکی تھی۔

URDU NOVEL BANK

کہتے ہیں کہ وقت ہر زخم بھر دیتا ہے لیکن کچھ زخم ایسے ہوتے ہیں جو بھرے تو جاتے ہیں لیکن ان تھا پھر بھی باقی رہ جاتی ہیں اور کچھ تو روح پر لگتے ہیں

نہیں کچھ حال ہارون کیانی کا بھی تھا وہ اتنے عرصے میں ریلیز کیا گیا تھا لیکن اس نے خود کو مصروف کر لیا تھا اور آج یونیورسٹی امریکہ کے وائس چانسلر کی سیٹ پر بیٹھا تھا۔

دوسری طرف پاکستان میں علیزئی کی ایک کامیاب بزنس وومن کے نام پر جانی جاتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وقت نے پریشے اور زارون کیانی کی آنگن میں بھی دو خوبصورت پھول کھلا دیے تھے

آنہوں نے حنان اور حورین رکھا تھا

چار سال بعد

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

حورین اور سان کی پیدائش کے پورے ایک سال بعد یعنی اس دنیا کو چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

آ کار ایکسیڈنٹ میں جان لیوا حادثے کے بعد پریشر کیانی اپنی زندگی کی بازی ہار گئی تھی اور اپنے دو معصوم پھولوں اور جان نثار کرنے والے ہمسفر کو چھوڑ کر منوں مٹی تلے پرسکون سو رہی تھی۔

ہورین اور حنان کی پوری ذمہ داری اب علیزے قیانی پر تھی۔

گھر کے بڑوں کے بہت بہت اصرار کرنے پر بھی زون اور علیزے ایک دوسرے 1 سے شادی پر نہیں مانتے تھے ان کا کہنا تھا کہ علیزے کو ہمیشہ اس نے بہن سمجھا ہی نہیں بلکہ اب بھی ہے وہ پریشے کے علاوہ کسی اور کا تصور بھی نہیں کر سکتا جبکہ دوسری طرف علیزے اپنی بہن کی دو نشانیوں کو سینے سے لگا کر اپنی کامیابی کی تمام منازل طے کر رہی تھی۔

URDU NOVEL BANK

اور حاشر حیات جس نے کتنی ہی لڑکیوں کی عزتوں کو لوٹ کر انہیں کیا تھا آج ایک ایسی جان مہلک بیماری میں مبتلا تھا کہ کوئی اس کے قریب بھی نہیں بتا سکتا تھا آج وہ بستر مرگ پر لیٹے تڑپ تڑپ کر معافی مانگتا تھا لیکن اس کی معافی مانگ اس کو معاف کرنے والا اور اس کی فریاد سننے والا کوئی بھی نہیں تھا۔

ان سب لڑکیوں کا شکار علیزے دعوے کے بعد اس کی عزت کو

عزیز کے آنے کی کچھ قسمت اچھی تھی اور دوسرا ذرا ذرا رون کو حاشر حیات کے بارے میں سب کچھ بتا لگ چکا تھا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وقت کا کام ہے گزرتے رہنا اور وہ گزر ہی جاتا ہے چاہے اچھا ہو یا برا۔ اور وہ گزرا وقت بیت سی خوشگوار اور تلخ یادیں چھوڑ جاتا ہے۔

پریشے کیانی کی وفات کے کچھ عرصے بعد حج سے واپسی پر پلین کریش میں شہروز اور بہروز کیانی اپنی بیویوں کے ساتھ ہی اپنی زندگی کا باب بند کر چکے تھے۔

ہارون سکندر کی والدہ کینسر سے لڑتے اپنی زندگی ہار گئی تھی۔

URDU NOVEL BANK

حاشر حیات اپنے گناہوں کی سزا بستر مرگ پر اپنی موت کے انتظار میں کاٹ رہا تھا اور اکیلے دن کاٹ رہا تھا۔

وفا داؤد بھی اپنی زندگی کاٹ کر منوں مٹی تلے پرسکون سو رہی تھی۔

ابیحہ کی ذمہ داری وہ زارون اور علیزے کیانی کو دے کر گئی تھی۔

زارون کیانی نے ابیحہ کو ارحم کا ہمسفر بنایا تھا۔

اب رہ گئی تھی تنہا زندگی تو صرف اور صرف زارون کیانی، علیزے کیانی، اور ہارون سکندر کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حورین اور حمدان کو علیزے کیانی سنبھال رہی تھی۔ وہ دونوں 5 سال کے تھے اور اب تو دونوں اسکول بھی جاتے۔

ابھی پچھلے ماہ ہی تو دونوں کی 4 سالگرہ منائی گئی تھی۔

ہارون سکندر بھی والدہ کی وفات کے بعد ہمیشہ کے لیے پاکستان واپس آگیا تھا ۔ لیکن اب وہ ڈاکٹر ہارون سکندر تھا۔ دنیا کے بہترین اور مایہ ناز میتھمیٹیشن ۔

علیزے کیانی بھی اب اک کامیاب بزنس وومن تھی۔ جس کا نام ہی کامیابی کی ضمانت تھا۔

حورین-حمدان بزنس انٹرپرائزز کی مالک۔

جس میں اس کے ساتھ زارون کے معنی بھی شامل تھا تاریخ کی وفات کے بعد اس کی تمام جائیداد جتنی بھی تھی اس سب کو ملا کر وینہ محمد انٹرپرائزز کو سٹارٹ کیا گیا تھا لیکن بعد میں زارون نے بھی اپنی کالج کی جو کو چھوڑ کر علیزے کے ساتھ بزنس میں ہی کام اپنا نام بڑھایا تھا۔

آنی مما۔انی مما۔۔۔ وہ ابھی تھکی ہاری آفس سے واپس آئی تھی کہ ہمدان اور ہیں بھاگتے ہوئے اس کے ٹانگوں سے لپٹ گئے تھے یہ وہ صدا تھی جو پچھلے پانچ سال سے سنتی آ

رہی تھی تو زندہ ہوتے وقت بھی وہ زیادہ تر بچوں کو خود سنبھال لی تھیں لیکن پریشے کی وفات کے بعد مسلسل تین سال سے بچے اسی کے ساتھ مانوس تھے۔وہ ایک کامیاب بزنس مین ہونے کے ساتھ ایک کامیاب ماماتا کی جیتی جاگتی مثال بھی تھی۔

ابھی حال ہی میں تو کچھ دن پہلے اس کو حاشر حیات نے فون کیا تھا اور اپنے تمام گناہوں کی معافی کیسے مانگیں کہ کس طرح اس نے مجھ کو دھوکا دیا تھا اور کیسے وہ اس کا استعمال کرنا چاہتا تھا لیکن علیزہ کے ہنی اس کو معاف کر دیا تھا صرف یہ کہہ کر کے وہ تو ویسے بھی بھونک رہا ہے بس اس کو معاف کیا لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ اب کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ اسے تو محبت کے نام سے بھی چڑھ ہونے لگی تھی۔

زارون کتنی بار اس کو ہارون کے لئے منا چکا تھا لیکن وہ ماننے سے انکاری تھی۔

میں آخری بار کہہ رہا ہوں علیزئی کے مان جاؤ۔ بیٹا زندگی اور کوئی پتہ نہیں ہوتا کب میں اس دنیا سے چلا جاؤں۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خدا کا نام ہے زارون بھائی۔۔۔ اتنے محبت کرنے والے رشتے چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

کیوں مجھے اکیلا کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

تو ہارون سکندر ہے نہ، وہ سنبھال لے گا میری گڑیا کو۔

اچھا، اور بچے، ان کا کیا، وہ بہت چھوٹے ہیں ابھی۔

میں باپ ہوں ان کا سنبھال لو گا دونوں کو۔۔۔

میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتی۔ نہیں مطلب نہیں ہوتا ہے۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج بہت دنوں بعد ہارون سکندر آفس آیا تھا۔ زارون کیانی سے ملاقات کرنے۔

آفس پہنچ کر اس نے جب زارون کیانی کا پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ کسی کام سے آفس سے باہر گیا ہے۔

اوکے۔ کوء اور ہے کیا آفس میں۔۔

جی، علیزے میم ہیں، لیکن وہ بھی ابھی سائٹ کے لیے نکلنے والی ہیں۔

ہارون سکندر ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ کیا کرے۔ جب وہ ظالم حسینہ اپنے دائیں اور بائیں جانب حورین اور حمدان کو لیے نکلنے والی تھی۔

آنی مما، وہ انکل جو اس دن بابا کے ساتھ اے تھے۔ حمدان اس کو دیکھ چکا تھا۔ اور سب علیزے کو بتا رہا تھا۔

علیزے کیانی نے حمدان کے اشارے پر جب ہارون سکندر کو دیکھا تو اس کے دل نے اک بیٹ مس کی تھی۔ اس کے ملک واپس آنے کا وہ بچوں سے سن چکی تھی۔

وہ پہلے سے زیادہ خوبرو ہو گیا تھا یا پھر اس کو لگ رہا تھا۔ کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل ہو سکتا تھا وہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فارمل ڈریس سوٹ میں وہ وجیہ کے رہا تھا۔

کھلتے سانولے رنگ پر کالے گھنے بال کے ساتھ چہرے پر سجی ڈارھی اور مونچھیں، جن میں اس کے عنابی لب چھپ سے گے تھے۔ اور گہری کالی آنکھیں چکور فریم لیس گلاسز کے نیچے، اس کو آج بھی محبت سے دیکھ رہی تھیں۔

ہارون سکندر اس کو خود کی طرف دیکھتا نوٹ کر چکا تھا۔

ارے کتنے پیارے پیارے بچے کہاں جا رہے ہیں۔

بچوں انکل کو سلام کرو یہ آپ کے بابا کے بہت اچھے دوست ہیں۔

آپ چاہیں تو کوئی اور رشتہ بھی بنا لیتے ہیں۔

آپ دونوں جا کر گاڑی میں بیٹھو بچوں۔ میں آتی ہوں۔

مسٹر ہارون سکندر، یہ آفس ہے میرا اور وہ بھی پاکستان میں، آپ کی امریکن یونیورسٹی نہیں، جہاں آپ اتنی فراوانی سے فضول گوئی کر رہے ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیہیو یور سیلف مس علیزے کیانی۔۔ میں تمھاری طرف نہیں آیا۔ زارون کیانی سے ملاقات کے لیے آیا تھا۔

ضرور بھائی سائیڈ پر گئے ہوئے ہیں۔اس ہی گھر آئیں گے جبکہ میں بھی بچوں کو لے کے بھی گھر واپس جا رہے ہو۔

URDU NOVEL BANK

اور کچھ کہنا ہے آپ کو۔

نہیں جو کچھ تم کہہ چکی ہوں یہی کافی ہے۔

زارون نے ہارون کو یہ کہہ کر بلایا تھا کہ اسے اس سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔جس کی وجہ سے وہ اس کو ملنے چلا آیا تھا۔علیزہ سامنے دیکھنے کے بعد وہ چاہتا تھا کہ وہ کوئی بھی تلخ بات نہ کریں لیکن اس کی باتیں سننے کے بعد نہ جانے وہ کیوں تلخ ہو جاتا تھا تھا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر پہنچ گئے حمدان نے ذروں کو بتا دیا تھا کہ اس کا کوئی دوست آفس آیا تھا جس پر لیویز نے اس کو بتایا تھا کہ اس نے ہارون سکندر آفس میں دیکھا تھا

منی بلایا تھا مجھے بہت ضروری بات کرنی تھی اس سے۔

ایسی کونسی بات تھی بھائی جو آپ نے مجھے نہیں بتای زاروں سکندر کو بتا رہے ہیں۔

تیری ہر بات میں بتانے کی نہیں ہوتی اس لیے تمہیں نہیں بتایا۔

URDU NOVEL BANK

اوکے۔

اس سے کہ مہینے بعد ہی علیزے یعنی کس نے جو خبر سنی تھی وہ اس کے پیروں کے نیچے سے زمین چھین لینے کے مترادف تھی۔

زارون بچوں کو لے کر اپنے فلیٹ پر شفٹ ہو رہا تھا۔

اس نے صرف دو شرائط رکھی تھی علیزے کے سامنے۔۔۔

ہزاروں کیانی اپنے فلیٹ پر شفٹ ہو جائے یا پھر وہ بچوں کو لے کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پاکستان سے باہر چلا جائے گا۔

یہ دونوں ہی شرائط ہیں زندگانی کے لیے ماننا بہت مشکل تھی۔

بغیر تو رہ ہی نہیں سکتی تھی آخر تین سال سے وہ بچوں کو پال رہی تھی

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارو قیانی کو کو بلڈ کینسر ڈائیگنوس ہوا تھا۔ جو کہ لاسٹ اسٹیج پر تھا یہی بتانے کے لئے اس نے ہارون کو اپنے آفس بلایا تھا۔ وہ جانتا تھا اس کی زندگی کم ہے وہ ہارون کو بتانا چاہتا تھا اور کہنا چاہتا تھا کہ وہ اس کی علیزے کو ہمیشہ کی لیے اپنا بنا لے۔ رہی بات بچوں کی تو وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس کے بچوں کو بھی وہ سنبھال لے گئے۔

زارون نے ہر بات کھل کر ہارون سکندر کو بتا دی تھی۔ اور اس سے التجاء کی تھی کہ وہ یہ سب علیزے کو نہیں بتائے گا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ علیزے سب کچھ جانتی , ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

علیزے اس جمعہ یعنی دو دن بعد ہارون سکندر سے تمھارا نکاح فائنل کر چکا ہوں میں۔ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اس میں تمھاری کوئی دلچسپی نہیں لیکن میں تمھیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا

اور بچے۔۔ ان کا کیا ہوگا۔۔

URDU NOVEL BANK

جب تک میں زندہ ہوں وہ میرے ساتھ رہیں گے۔

اور پھر؟ کیا ہارون سکندر میرے ساتھ ان دونوں کو قبول کرے گا گیا؟

علیزے، ہر بات پر بحث نہ کیا کرو۔ جو کہہ رہا ہوں وہ سمجھو۔

اور پھر علیزے کیانی نے ہارون سکندر کے لئے رضا مندی ظاہر کر دی تھی۔

اس نے ہارون سکندر کو فون پر یہ کہا تھا کہ وہ کہانی والا شفٹ ہو جائیں کیونکہ وہ بچوں کے بغیر نہیں رہ سکتی اور اس وقت میں ان کو بھی ان کی ضرورت تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر بالآخر جمعہ کے وقت آ گیا جس میں علیزے کیانی نے کیانی ولا میں بیٹھے ہوئے ہارون سکندر کو اپنے نکاح میں قبول کیا تھا۔

نکاح نامے پر دستخط کرتے ہوئے علیزے کیانی دل کھول کر روء تھی اس نے کیا چاہا تھا اور کیا ہو رہا تھا لیکن یہ سب اللہ کی ذات تھی۔ جبکہ ہارون سکندر کو اس وقت

URDU NOVEL BANK

اپنی ماں کی شدت سے یاد آرہی تھی کہ کیسے وہ عزیز بیٹے کے لیے تڑپ کر اس دنیا سے چلی گئی تھیں۔

رات ہارون سکندر نے علیزے کیانی کو کھل کر کہا تھا کہ وہ ہر مشکل لمہ میں اس کے ساتھ رہے گا۔ وہ مشکور تھا اپنے رب کا جس نے اس کو اس کی محبت عطا کر دی تھی۔

جمعہ کو نکاح کے بعد اگلی صبح وہ ہارون سکندر سر ضرور ان کے آنے گلی کر امریکہ کے لئے فلائی کر دیا تھا کیونکہ اس نے وہاں کے مشہور ڈاکٹر سے ذہنوں کے لیے اپوائنٹمنٹ لے رکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امریکہ میں مقیم مشہور ڈاکٹر سے رجوع کرنے کے بعد ان کو پتا چلا تھا کہ زارون کیانی کے پاس وقت نہیں ہے۔ ہارون سکندر تو اپنے دوست جیسے بھائی کو کھونے کا سوچ

URDU NOVEL BANK

بھی نہیں سکتا تھا۔ کیسے وہ مانتا کہ وہ اس فانی دنیا میں کچھ عرصے تک رہنے والوں میں سے ایک ہے۔

اور پھر ایک مہینے بعد وہ ہوا جو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا زون کیانی اس دار فانی کو الوداع کہہ کر منوں مٹی تلے پرسکون سو گیا تھا۔ اک محبت بھرے باب کا اختتام ہوا تھا اس کے ساتھ ہی۔

ہارون سکندر، علیزے کیانی اور بچوں کو لے کر سکندر ولا آگیا تھا۔۔ وہ کیسے بھول سکتا تھا اپنا بچپن جو اس نے باپ کے بعد گزارا تھا۔ اس نے زارون کیانی سے وعدہ کیا تھا کہ وہ علیزے اور خاص طور پر بچوں کو بھرپور پیار دے گا۔۔

اور پھر اس نے زارون کیانی کے بچوں کو زارون کے نہیں بلکہ اپنے بچے سمجھ کر ان کو پالا تھا۔۔ اس کی گواہی تو خود علیزے کیانی بھی دیتی تھی۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com

وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ہاتھ علیزے کیانی بھی ہارون سکندر کی گرویدہ ہوگئ تھی وہ نا صرصرف ایک مثالی شوہر ثابت ہوا بلکہ ایک اچھا باپ بھی تھا۔

اللہ تعالی نے ہارون سکندر اور علیزے کیانی کو اولاد کی نعمت سے محروم رکھا تھا لیکن لیکن حورین اور ہمدان ان کے لیے ان کی سگی اولاد سے بڑھ کر تھے اب تو حال یہ تھا کہ ہورین اور ہمدان دونوں ہارون کو بابا کہہ کر پکارتے تھے اور وہ بھی ایک مثالی باپ کی صورت میں ان دونوں کی کوئی خواہش کبھی بھی رد نہیں کرتا تھا۔ ہارون سکندر اللہ کا اک خاص تحفہ تھا جو اس نے علیزے کیانی کو عطا کیا تھا اور ایسے تحفے وہ اپنے خاص بندوں کو عطا کرتا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پانچ سال بعد

ویسے تو ہر سال ہارون سکندر اور علیزے کیانی حورین اور حمدان کے ساتھ عمرہ کی سعادت حاصل کرتے تھے لیکن اس سال وہ سب حج کی ادائیگی کے لیے پاکستان سے اے تھے۔

آج ہی تو ان سب نے اپنا پہلا حج کیا تھا۔ ان 5 سالوں میں کوء بھی بحث ان دونوں کے درمیان نہیں ہوء تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہارون سکندر سے علیزے کیانی کو عشق ہوگیا ہے۔۔

ان 5 سالوں میں پہلی بار علیزے کیانی نے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا۔۔

جانتا ہوں، تم تو وہ تحفہ ہو خدا کا جس کا شکر ادا کرتے ہوئے میری زندگی بہت تھوڑی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

زندگی کا ہر روپ الگ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی قسمت میں لکھ دیا ہے وہ مل کر رہتا ہے۔ انسان کو اللہ نے دعا مانگنے کا کہا ہے۔ اور دعا تو مقدر بدل دیتی ہے۔۔

ایک پیار کا نغمہ ہیں

موجوں کی روانی ہیں

زندگی اور کچھ بھی نہیں

تیری میری کہانی ہیں

کچھ پاکر کھونا ہیں

کچھ کھوکر پانا ہیں

جیون کا مطلب تو

آنا اور جانا ہیں

دو پل کے جیون سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک عمر چرانی ہیں

زندگی اور کچھ بھی نہیں

تیری میری کہانی ہیں

ایک پیار کا نغمہ ہیں

تو دھار ہیں ندیا کی

میں تیرا کنارا ہوں

تو میرا سہارا ہیں

میں تیرا سہارا ہوں

آنکھوں میں سمندر

ہیں آشاؤں کا پانی ہیں

زندگی اور کچھ بھی نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تیری میری کہانی ہیں

ایک پیار کا نغمہ ہیں

طوفان تو آنا ہیں

آکر چلے جانا ہیں

بادل ہیں یہ کچھ پل کا

چھاکر ڈھال جانا ہیں

پرچھانیاں رہ جاتی

رہ جاتی نشانی ہیں

زندگی اور کچھ بھی نہیں

تیری میری کہانی ہیں

ختم شد۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank